Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 87 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 31st March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق یکم شوال المکرم ۱۴۴۶ھ ● سوموار، ۳۱ / مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

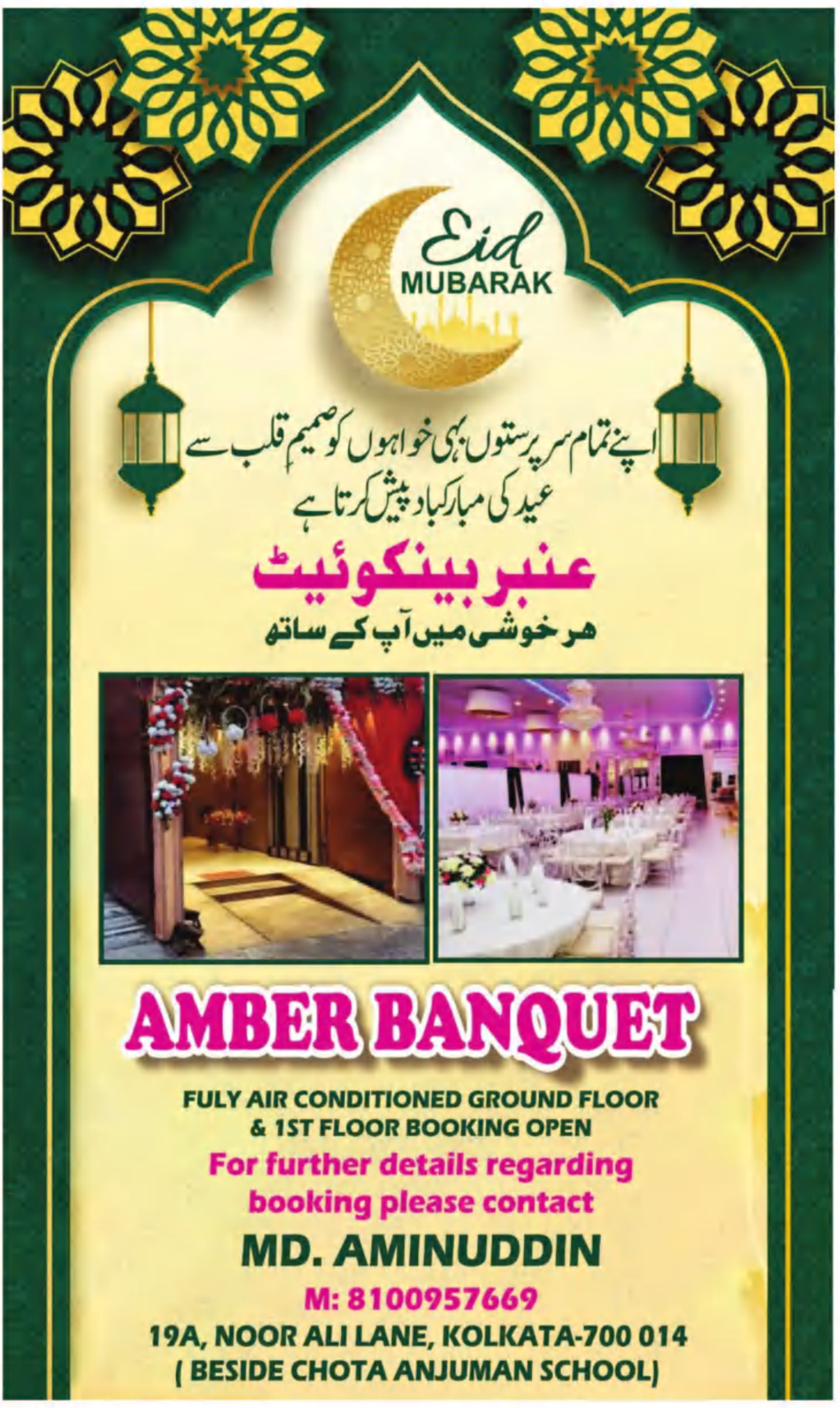

مہاراشٹر کے بیڈ میں شرپسندوں نے کی سازش، مسجد میں دھماکہ، دو گرفتار

بیڈ (مہاراشٹر)، 30 مارچ: مہاراشٹر کے بیڈ ضلع میں ہفتے کی رات ایک مسجد میں دھماکہ ہوا، جس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس نے اس معاملے میں دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ یہ واقعہ بیڈ کے گیورائی تحصیل کے گاؤں اردھ مسلا میں ....

باقی صفحہ 05 پر

اسرائیل کا عیدالفطر کے موقع پر بھی مظلوم اور نہتے فلسطینی مسلمانوں پر بمباری کا سلسلہ جاری

غزہ، 30 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ میں عیدالفطر کے موقع پر بھی مظلوم اور نہتے فلسطینی مسلمانوں پر بمباری کا سلسلہ جاری رکھا، جس کے نتیجے میں 5 بچوں سمیت 9 افراد شہید ہو گئے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کے حملوں اور بمباری سے 7 اکتوبر 2023 سے اب تک شہید ہونے والی کی تعداد کم از کم 50 ہزار 277 اور زخمی فلسطینیوں کی تعداد ایک لاکھ 14 ہزار 095 ہو گئی ہے۔ تاہم غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے تقریباً 2 ماہ قبل ہلاکتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زیادہ بتائی تھی اور کہا تھا کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں ....

باقی صفحہ 05 پر

عید مبارک اور اعلان تعطیل

عید کے موقع پر دفتر عوامی نیوز میں چھٹی رہے گی اور یکم اپریل کو اخبار شائع نہیں ہوگا۔ اگلا شمارہ بدھ کے روز شائع ہوگا۔ (ادارہ)

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۳۱ / مارچ ۲۰۲۵ء
Aawami news Kolkata
Monday, 31st March 2025
Also published from Ranchi & Patna

عید مبارک

آسنسول کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کو لیکر تناؤ

آسنسول: 30 / مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں مرنے والے مریض کی لاش کے پاسٹ مارٹم معاملے میں کہرام مچ گیا 50 سالہ مریض کا نام محمد عبید عالم ہے آسنسول نارتھ تھانے کی پولیس نے اطلاع ملتے ہی اسپتال جا کر حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی۔ اطلاع کے مطابق 26 مارچ کو آسنسول کے علاقے اسماعیل کے رہائشی محمد عبید عالم کے گھر میں گرنے سے سر پر چوٹ آئی تھی جس کی وجہ سے انہیں آسنسول کے سینٹرل روڈ پر واقع سریشتی نگر کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا وہیں صبح وہ انتقال کر گئیواقعہ کے بارے میں مقتول کے بیٹے شاداب عالم نے بتایا کہ گزشتہ 26 مارچ کو میرے والد کو سر میں چوٹ کی وجہ سے اس ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا آج صبح ہسپتال سے فون آیا کہ ان کے والد کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا ہے یہ خبر ملتے ہی میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ اسپتال پہنچا پھر مجھے اسپتال سے اطلاع ملی کہ میرے والد کی میت کو پوسٹ مارٹم کیا جائے گا محمد شاداب عالم نے مزید کہا کہ مجھے، میرے بھائی یا خاندان کے کسی فرد کو ان کے والد کی موت میں کوئی اعتراض نہیں اس لیے وہ نہیں چاہتے کہ ان کے والد کا پوسٹ مارٹم ہو لیکن ہسپتال پوسٹ مارٹم کرانے پر بضد ہے انہوں نے کہا کہ جب میرے گھر والوں کو کوئی اعتراض نہیں تو پھر ہسپتال انتظامیہ پوسٹ مارٹم پر کیوں اصرار کرے گی اس نے صاف کہا، میرے گھر والے نہیں چاہتے کہ میرے والد کی لاش پوسٹ مارٹم ہو۔ میں اپنے والد کی لاش کو ہسپتال کے دباؤ پر پوسٹ مارٹم نہیں کرنے دوں گا۔ اطلاع کے مطابق اس ہسپتال کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر نے کہا 26 مارچ کو سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا کیونکہ اسے باہر سے چوٹ لگی تھی چنانچہ اصول کے مطابق میں نے کنیاپور پولیس اسٹیشن کو اس معاملے کی اطلاع دی انہوں نے مزید کہا کہ یہاں محمد عبید عالم کا علاج چل رہا تھا اس کی سرجری بھی ہوئی لیکن، اس دن وہ انتقال کر گئے یہ میڈیکل لیگل کیس ہے اس لیے حکومتی قوانین کے مطابق لاش کا پوسٹ مارٹم ضروری ہے دوسری جانب محمد عبید عالم کی تدفین کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں تاہم پرائیوٹ اسپتال کہہ رہا ہے کہ ان کا پوسٹ مارٹم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ملک میں کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے مریض کی موت کی تفصیلات دینے میں 4 گھنٹے لگیہ بڑی حیران کن بات ہے کہا جا رہا ہے کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ اس اسپتال میں کسی مریض یا اس کے اہل خانہ کے ساتھ ناروا سلوک کا الزام لگایا جا رہا ہو جب بھی سواستھ ساتھی کارڈ کے ساتھ کوئی مریض یہاں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسپتال انتظامیہ اسے داخل کرنے پر آمادگی ظاہر کرتی ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر اس کے زیر انتظام کوئی ہسپتال مریضوں اور ان کے لواحقین کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کر سکتا اور انہیں طبی خدمات فراہم نہیں کر سکتا تو ایسے ہسپتال کو بند کر دینا چاہیے۔

پنڈیشور واقعہ میں ملوث مزید پانچ ملزمان کا ریمانڈ

آسنسول: 30 / مارچ، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور کے کمارڈیہی علاقے میں جمعرات کو پلو باوڑی نامی نوجوان کی موت کے بعد گاؤں والوں اور پولیس کے درمیان پولیس نے تصادم کیس میں مزید پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے ملزمان کو ڈویژن کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد انہیں 5 روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں آنند موہن چکرورتی، سودن چکرورتی، وشوناتھ چکرورتی، مکھن چکرورتی اور ہیرا بگدی شامل ہیں سبھی پنڈیشور کے کمارڈیہی علاقے کے رہنے والے ہیں پولیس نے اس معاملے میں پہلے 17 ملزمان کو گرفتار کر کے ریمانڈ پر لے لیا ہے۔ اس واقعے میں اب تک کل 22 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کمارڈیہی علاقہ میں واقع تیجے رویداس کے گھر سے 20 سالہ پلو باوڑی نامی نوجوان کی لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔

لکڑی کی کمی کے باعث تین دن سے لاوارث لاشیں شمشان گھاٹ میں پڑی ہیں، تعفن سے لوگ پریشان

آسنسول: 30 / مارچ، (عوامی نیوز سروس): درگا پور میں واقع میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام شمشان گھاٹ میں ایندھن (لکڑی) کی کمی کی وجہ سے کئی لاوارث لاشوں کو پچھلے تین دنوں سے نہیں جلایا جا سکا ہے جس کی وجہ سے لاشیں سڑنا شروع ہو گئی ہیں۔ لاشوں سے اٹھنے والی بدبو شمشان گھاٹ اور گردونواح میں پھیل رہی ہے جس کی وجہ سے شمشان گھاٹ پر دیگر میتوں کو دفنانے کے لیے آنے والے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے کارپوریشن کی ناکامی سے دیگر مسافروں میں الجھن پیدا ہو گئی ہے میونسپل کارپوریشن کی اس ناکامی کو لے کر شہر میں سیاسی تنقید شروع ہو گئی ہے تاہم میونسپل کارپوریشن نے جلد ہی مسئلہ حل کرنے کا دعویٰ کیا ہے بتایا جاتا ہے کہ درگاپور کے ویربھن پور شمشان گھاٹ کی دیکھ بھال میونسپل کارپوریشن کرتی ہیکارپوریشن کو شمشان گھاٹ میں بجلی کے چولہے میں لاشوں کو جلانے کے لیے فیس ادا کرنی پڑتی ہے دوسری جانب لاوارث لاشوں کو لکڑی کا استعمال کر کے جلایا جاتا ہے۔ لاشوں کے آخری رسومات کے ساتھ شمشان گھاٹ میں ایک کالی مندر ہے جہاں آس پاس کے علاقوں سے لوگ پوجا کرنے آتے ہیں بتایا جاتا ہے کہ شمشان گھاٹ میں پچھلے کچھ دنوں سے لکڑیاں ختم ہو گئی ہیں جس کی وجہ سے لاوارث لاشوں کو جلانے کا کام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے لوگوں کا کہنا تھا کہ لکڑی کی قلت کے باعث کئی لاوارث لاشیں میونسپل کارپوریشن کی گاڑیوں میں گزشتہ تین روز سے شمشان گھاٹ میں پڑی ہیں جنہیں جلایا نہیں گیا۔ بند گاڑی میں بند لاشوں سے ٹپکتا ہوا خون ہے جسے دیکھ کر لوگ خوفزدہ ہو گئے دیگر لاشوں کو جلانے آنے والے لوگ بھی پریشان ہو گئے ہیں تین روز سے بند گاڑی میں رکھی لاشوں سے اٹھنے والی بدبو کے باعث لوگ منہ کپڑوں سے ڈھانپ کر گزر رہے ہیں۔ یہ سب سن کر مقامی لوگ خوف کے مارے شمشان گھاٹ میں واقع کالی مندر میں پوجا کرنے نہیں آ رہے ہیں بدبو سے بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے۔ بچوں کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ شمشان گھاٹ آنے کی اجازت نہیں ہے مقامی رہائشی منجو پال دے نے بتایا کہ وہ پوجا کرنے آئی تھی۔

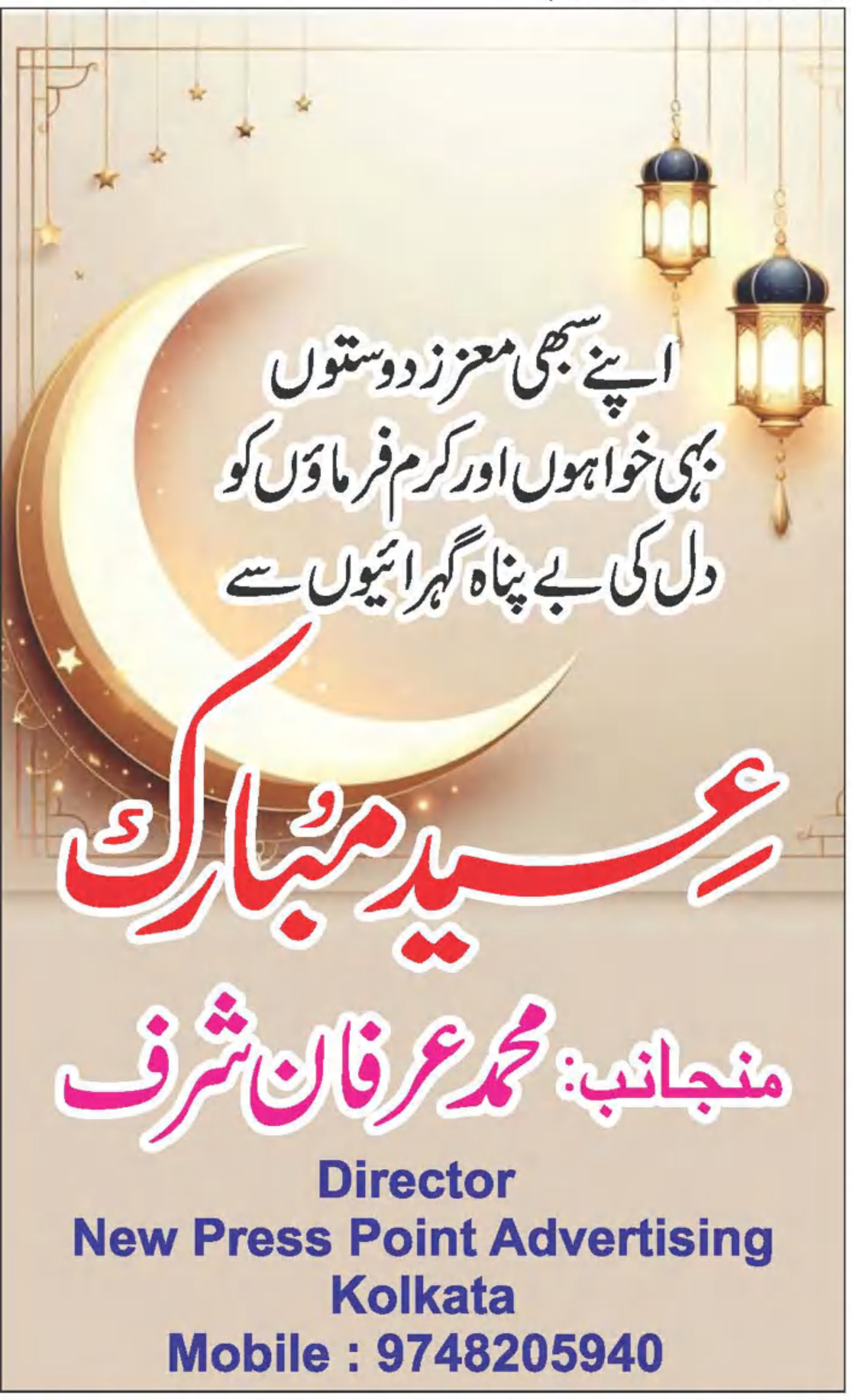

بند کمرے سے نوجوان کی لاش برآمد

کولکاتا،30؍مارچ: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا میں ایک بند مکان سے ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ یہ واقعہ جنوبی کولکاتا کے چارومارکیٹ تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ ڈی پی ایس روڈ پر کیشر المنز لہ اپارٹمنٹ کی عمارت کے بند کمرے سے لاش برآمد ہوئی۔ نوجوان کی عمر 22 سال ہے۔ متوفی کا نام اویناش بوری ہے۔ خاندان آسنسول میں رہتا ہے۔ ذرائع کے مطابق سنیچر کی شام ساڑھے چھ بجے کے قریب جنوبی کولکاتا میں ایک کیشر المنز لہ اپارٹمنٹ عمارت کے پڑوسیوں نے اس واقعہ کو دیکھا۔ انہوں نے اس کی اطلاع مقامی پولس اسٹیشن کو دی۔ اس کے بعد چارومارکیٹ تھانے کی پولس جائے وقوعہ پر پہنچی اور نوجوان کو گھر کے اندر زمین پر پڑا پایا۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی نوجوان آسنسول کے براکر کا رہنے والا تھا۔

کولکاتا سے 48 گھنٹوں کے اندر دوبارہ اسلحہ برآمد، جوڑا گرفتار

کولکاتا،30؍مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سے 48 گھنٹوں کے اندر دوبارہ 10 آتشیں اسلحہ برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں آنند پور سے جوڑے کو گرفتار کیا گیا۔ سیالدہ اور بیت خانہ بازار کے بعد اب آنند پور میں یہ واقعہ رونما ہوا۔ ایک جوڑے سے 10 آتشیں اسلحہ اور گولیاں برآمد ہوئیں۔ اس بات کا تعین کرنے کے لیے تفتیش جاری ہے کہ گرفتار افراد نے آتشیں اسلحہ کہاں سے اکٹھا کیا، کس مقصد کے لیے، اور وہ کہاں اسمگل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ ایس ٹی ایف نے اتوار کی دوپہر آنند پور کے نوناڈانگا سبز سنگھا کے قریب خفیہ ذرائع سے ہتھیاروں کی سپلائی کی اطلاع ملنے پر چھاپہ مارا۔ وہاں سے ایک جوڑے کو گرفتار کیا گیا۔ تلاشی کے دوران ان کے گھر سے دس آتشیں اسلحہ برآمد ہوا۔ ان کے قبضے سے 7 ایم ایم کے 4 پستول برآمد ہوئے۔ ایس ٹی ایف نے تمام ہتھیار ضبط کر لیے ہیں۔

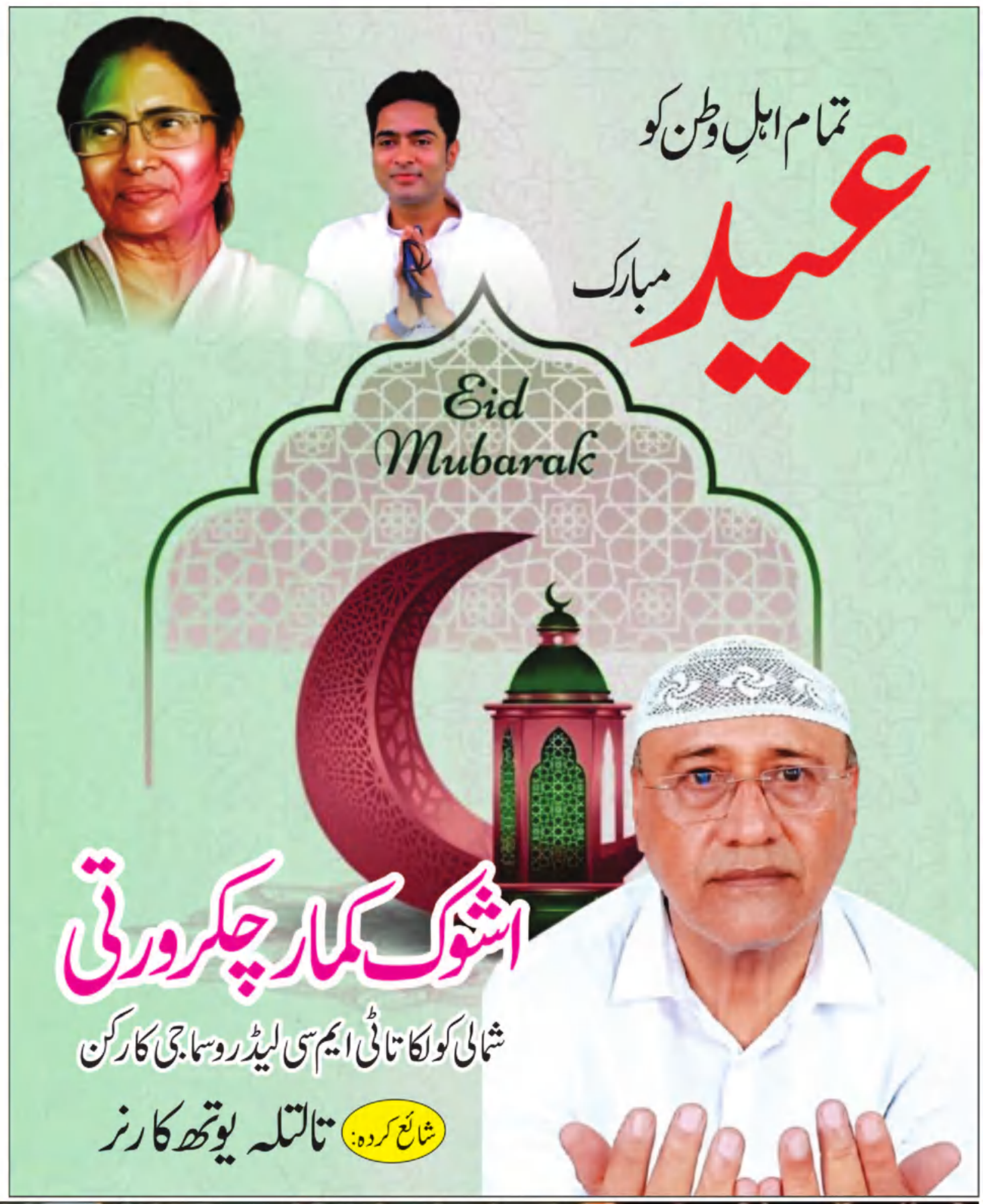

عید کی خوشیوں کو صحیح معنوں میں چار چاند لگائیں

محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی مٹیابرج کولکاتا

اسلام مذہب حق اور دین فطرت ہے اس کی حقانیت کا اعلان خالق کائنات نے فرمایا ہے ''اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ '' (آل عمران،۳؍۱۹) بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حکیم مطلق اور مسبب الاسباب ہے، کائنات کی ہر شئی کو اس نے ایک مناسب مقدار اور خاص حکمت ومقصد کے تحت وجود بخشا ہے اس کی کوئی مخلوق خلاف حکمت اور بے مقصد نہیں، اس کا کوئی فعل لغو ومہمل نہیں، یہ اور بات ہے کہ اس کی کسی مخلوق کا راز ہمارے کم علم اذہان میں منکشف ہوجاتا ہے اور کسی کا نہیں یہ ہماری عقل نارسا کی تقصیر ہے اس کی تخلیق میں کوئی نقص نہیں۔ اسی نظام قدرت کے تحت اللہ جل جلالہ نے اشرف المخلوقات کی سہولت وآسانی، احکام شرع کی صحیح بنیادوں پر ادائیگی اور شب وروز گذارنے کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لئے ماہ وایام کا تعین فرمایا ہے اور ہر ایک کو گوناگوں خصوصیات سے سرفراز کیا ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اِنَّ عِدَّۃَ الشُّھُوْرِ عِنْدَ اللّٰہِ اثْنَا عَشَرَ شَھْرًا فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْھَآ اَرْبَعَۃٌ حُرُمٌ ط ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْھِنَّ اَنْفُسَکُمْ (التوبہ،۹؍۳۶) بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جب سے اس نے آسمان وزمین بنائے ان میں سے چار حرمت والے ہیں یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو۔ اس آیت کے تحت خزائن العرفان میں ہے: یہاں یہ بیان فرمایا گیا کہ احکام شرع کی بنا قمری مہینوں پر ہے جن کا حساب چاند سے ہے... تین متصل ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور ایک جدا رجب عرب لوگ زمانہ جاہلیت میں بھی ان مہینوں کی تعظیم کرتے تھے اور ان میں قتال حرام جانتے تھے اسلام میں ان مہینوں کی حرمت وعظمت اور زیادہ کی گئی۔ ساتھ ہی یہ حکم خداوندی ہوا ''وَذَکِّرْھُمْ بِاَیّٰمِ اللّٰہِ' (ابراھیم،۱۴؍۵) اور انہیں اللہ کے دن یاد دلا۔ اللہ تعالیٰ کے

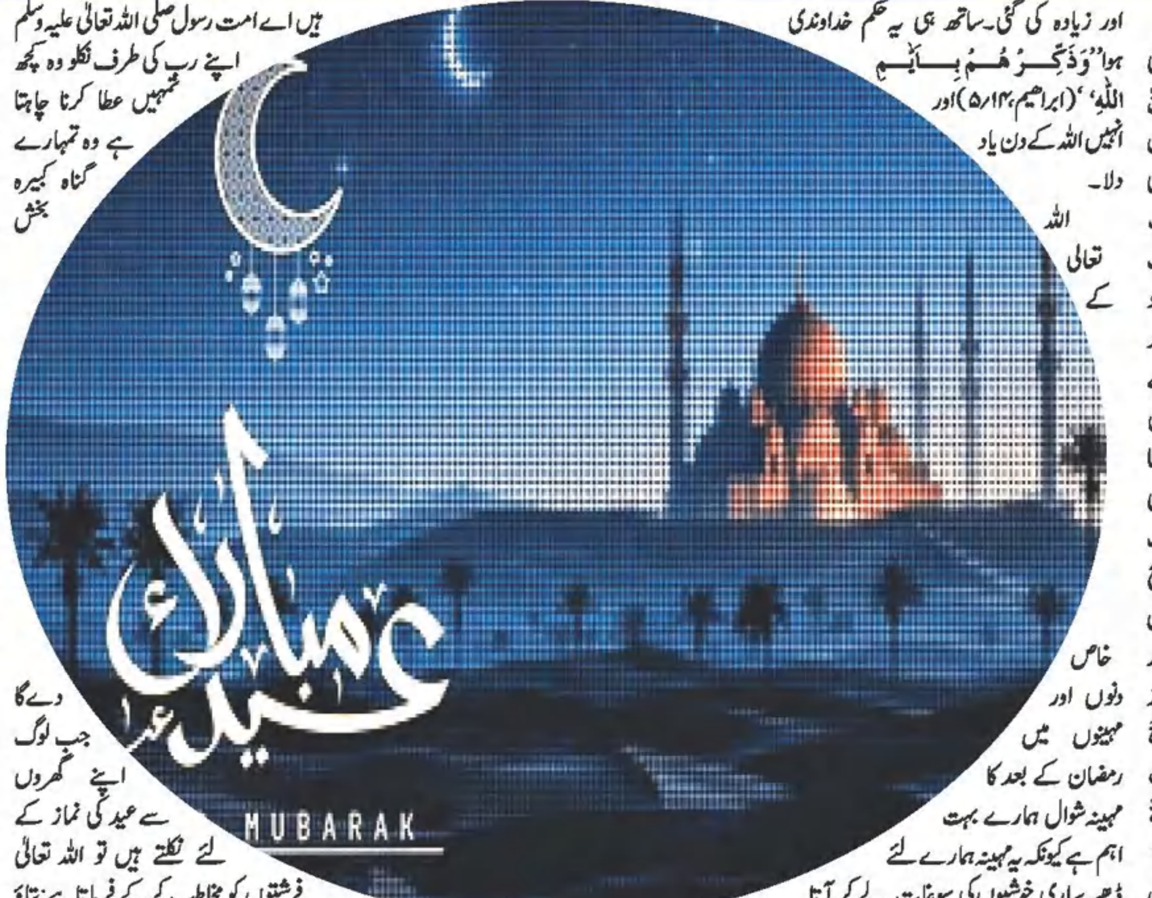

خاص دنوں اور مہینوں میں رمضان کے بعد کا مہینہ شوال ہمارے بہت اہم ہے کیونکہ یہ مہینہ ہمارے لئے ڈھیر ساری خوشیوں کی سوغات لے کر آتا ہے۔ خوشیاں منانے اور خوشیاں بانٹنے کا سنہرا موقع فراہم کرتا ہے۔

شوال کے اسی مہینہ میں ایک دن نہایت رحمت وبرکت کا ہے، خوشی ومسرت کا ہے، جسے عیدالفطر کہا جاتا ہے یہ اسلام کی اعلیٰ اقدار وروایات کی علامت ہے، تہذیب وشائستگی کا جشن مسرت ہے۔ عیدالفطر یکم شوال ۲ھ مطابق ۲۷؍مارچ ۶۲۴ء سے منائی جارہی ہے، نماز عیدالفطر اسلامی تاریخ میں سب سے پہلے رحمت عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے جاں نثار صحابۂ کرام کی نورانی جماعت کے ساتھ مدینہ منورہ سے باہر ادا فرمایا۔ احادیث طیبہ میں اس کی بڑی فضیلتیں وارد ہوئی ہیں۔ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں: شب فطر (عید کی رات) کا نام شب جائزہ (انعام کی رات) ہے، عید کی صبح اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ ہر جگہ پھیل جاؤ سب فرشتے زمین پر اتر کر ہر گلی کوچے میں کھڑے ہوجاتے ہیں اور پکار کر کہتے ہیں اے امت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے رب کی طرف نکلو وہ کچھ تمہیں عطا کرنا چاہتا ہے وہ تمہارے گناہ کبیرہ بخش دے گا جب لوگ اپنے گھروں سے عید کی نماز کے لئے نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو مخاطب کرکے فرماتا ہے: بتاؤ جس مزدور نے اپنا کام پورا کیا اس کی اجرت کیا ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار اس مزدور کو پوری اجرت عطا کر تب اللہ تعالیٰ فرشتوں کو مخاطب کرکے فرماتا ہے: ان لوگوں نے جو روزے رکھے اور نمازیں پڑھیں ان کے عوض میں میں نے ان کی مغفرت کردی فرشتے یہ سن کر بہت خوش ہوتے ہیں اور امت محمدی کو اللہ تعالیٰ جو عطا فرماتا ہے فرشتے ہر شخص کو اس کی خوش خبری سناتے ہیں (غنیۃ الطالبین، ص:۳۹۷)

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب ''مکاشفۃ القلوب'' میں تحریر فرماتے ہیں: کہ رمضان کے مہینے میں اعمال وعبادات کرنے کے بعد بندہ جب نماز عید کے لئے گھر سے نکلتا ہے تو ابلیس چیخیں مار کر روتا ہے اس کی بدحواسی اور پریشانی دیکھکر دوسرے شیاطین پوچھتے ہیں کہ اے ہمارے سردار کیا ہوا؟ شیطان کہتا ہے ہائے افسوس! آج کے دن اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کی مغفرت فرمادی۔ اللہ تعالی رمضان کے ہر دن وقت افطار دس لاکھ جہنمیوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور جب عید کی رات آتی ہے تو اللہ تعالیٰ پورے مہینہ کے برابر اس ایک عید کی رات جہنمیوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔ عیدین کے حوالے سے یہ حدیثیں بھی حد درجہ لائق عمل ہیں۔ اللہ کے حبیب امت کے شفیق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جو عیدین کی راتوں میں قیام کرے، اس کا دل نہ مرے گا جس دن لوگوں کے دل مریں گے (سنن ابن ماجہ، ج:۲، ص:۳۶۵، ابواب ماجاء فی الصیام) حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں: جو پانچ راتوں میں شب بیداری کرے اس کے لئے جنت واجب ہے، ذی الحجہ کی آٹھویں، نویں، دسویں راتیں اور عیدالفطر کی رات اور شعبان کی پندرھویں رات یعنی شب برأت۔ (الترغیب الترہیب، ج:۲، ص:۹۸، کتاب العیدین والاضحیہ)

ہماری ذمہ داری ہے کہ اللہ جل جلالہ نے ہر مہینہ میں جو خاص ایام رحمتوں، برکتوں کے ہمیں عطا کیا ہے ہم ان کی قدر کریں، ان میں زیادہ سے زیادہ عبادتیں کرکے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔ خرافات اور برائیوں سے دور رہیں، سادگی کے ساتھ عید منائیں، اپنی خوشی میں دوسروں کو شریک کرنے کی کوشش کریں، نمازوں کی پابندی کریں، رشتہ داروں کی دلجوئی کریں، کثرت کے ساتھ صدقات وخیرات کریں۔

نفرت کی یہ سیاست ہم لوگوں کو کس نہج پر پہنچادے گی؟

خورشید فرازی

اس مرتبہ عید مسلمانوں کیلئے بہت ساری فکرمندیاں لیکر آئی ہے جب پورے عالم اسلام میں کہرام مچا ہوا ہے اور ہر طرف مسلمانوں کے خون کی ہولی کھیلی جارہی ہے۔ ہندستان میں بیشتر ریاستیں ایسی ہیں جہاں ہندوتوا نے کہرام مچا رکھا ہے اور آئے دن کسی نہ کسی مسجد کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور ساتھ خطرناک فسادات جس کے ساتھ آتشزنی میں مسلمانوں کی دکانوں اور گھروں کو برباد کیا جارہا ہے ایسے میں یہ کہنا مشکل ہے کہ ہندوتوا کا یہ طوفان آئندہ ایک دو برسوں کے اندر کیسی بربادی لیکر آئے گا۔ ایک طرف اسرائیل نے فلسطین کی پوری آبادی کی نسل کشی کر رکھی ہے اور دوسری طرف انہیں زور زبردستی کرکے ڈھکیلا جارہا ہے اور ایسی صورت میں وہ جائیں تو کہاں جائیں اگر جانے سے انکار کرتے ہیں تو بمباری کے ذریعہ انہیں چھتیروں میں تبدیل کردیا جاتا ہے۔ امریکہ کے اشارے پر اس وقت دنیا کے بیشتر ممالک کٹھ پتلی بنے ہوئے اس کے ہر عمل کی تعریف وتوصیف کرتے پھر رہے ہیں اور یہ کہنا مشکل ہے کہ امریکہ کی نظر کن کن اسلامی ملکوں کی طرف ہے۔ اس وقت تو غزہ پٹی میں پکنک اسپاٹ بنانے کا ارادہ کرلیا ہے۔ اگر مغربی ایشیا میں مسلمانوں کو اس صورت حال سے گزرنا پڑرہا ہے تو دوسری طرف ہندستان میں ہندوتوا کے غنڈوں سے مسلمانوں کا جینا حرام کر رکھا ہے اور اس وقت سب سے بڑا خطرہ وقف ترمیمی ایکٹ 2024 کا ہے اور اندیشہ ہے کہ اپریل کے مہینے تک بی جے پی پارلیمنٹ میں یہ بل منظور کرالے گی کیونکہ سپریم کورٹ اس معاملے میں بھی آستھا کی بنیاد پر فیصلہ سنائے گی۔

اس سال ہندستان کی کئی ریاستوں میں ابھی حال میں خونریز فسادات ہوئے اور ایک طرف جہاں مسلمانوں کی دکانوں اور گھروں کو نذر آتش کیا گیا وہیں مسلم نوجوانوں کی بڑے پیمانے پر گرفتاریاں کی گئیں اترپردیش کے سنبھل علاقے میں واقع سنبھل جامع مسجد پر بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد والوں کی غاصبانہ نظریں مرکوز رہیں اور وہ وقفے وقفے سے وہاں ہنگامہ اور خونریز فساد کرتے رہے ہیں۔ گیانواپی مسجد اور عیدگاہ تنازع اور بہت سارے مسجدوں کا تنازع اور ان سبھوں پر عوامی مفاد عامہ کی جانب سے سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی گئی اور اتنے سارے پٹیشنوں کو دیکھ کر خود جج نے زچ ہوکر کہا کہ اب یہ سارے پٹیشن ریجیکٹ کئے جائیں اور غیر ضروری طور پر مسجد تنازع کو لیکر پٹیشن داخل نہ کی جائے۔ اس وقت تو مسلمانان ہند سہ روزہ عید کی تقریب میں مگن ہوں گے لیکن اس وقت انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ہندستان کی سب سے بڑی اور پروقار ریاست اترپردیش میں حکومت وقت نے مسلمانوں کا جینا حرام کر رکھا ہے۔ کئی اضلاع میں تو عید کی چھٹیاں بھی منسوخ ہیں اور سرکاری ملازمین کے نام نوٹس جاری کیا گیا ہے کہ انہیں 30 اور 31 مارچ کو ہر حال میں حاضری دینا ہوگی اور وہ شام کے 7 بجے سے قبل دفتر چھوڑ نہیں سکتے۔ سوچنے والی بات ہے کہ اس ملک میں مسلمانوں کو تیسرے درجے کا شہری بنا کر رکھ دیا گیا ہے اور گزیٹیڈ چھٹی جو عید کی ملتی ہے، وہ بھی ہتھیالی گئی ہے۔ دوسری طرف مسلم دکانداروں کو بکرے اور چکن کی فروخت پر پابندی عائد کردی گئی ہے اس طرح کا برتاؤ تو دور غلامی میں بھی نہیں ہوا تھا جو اس وقت بھگتنا پڑ رہا ہے اور ایسے میں سوچنا پڑے گا کہ کیا گاندھی، نہرو، آزاد غلط تھے جنہوں نے سخت جدوجہد کے بعد ہندستان کو سوراج دلایا۔ کیا مولانا آزاد کا یہ قول بھی غلط ہے جب انہوں نے جنگ آزادی کے دوران کہا تھا کہ اگر کوئی فرشتہ بھی آسمان سے نیچے آئے اور مجھ سے پوچھے کہ سوراج چاہئے یا ہندو۔ مسلم ایکتا تو میں ان سے کہوں گا کہ سوراج تو ہم حاصل کرہی لیں گے لیکن ہندو۔ مسلم ایکتا اگر ٹوٹ گئی تو پھر ہندستان کی عظمت اور انفرادیت ختم ہوجائے گی۔

☆☆☆☆☆

90 نمبر کولن اسٹریٹ کلنگہ کے ترنمول پارٹی افس سے وزیر اعلی ممتا بنرجی کی سوغات جو ہر عید کے دوران تمام غریب و مجبور کمزور اور معذوروں کے لئے پورے بنگال میں خاص کر بچوں اور بوڑھوں کے لباس لنگی کرتا، جواتینو کے لئے سلوار سوٹ، ساڑی، بچوں کے لئے فراک اور پینٹ وغیرہ تقسیم کرتی ہوئی وارڈ 63 کی کونسلر و بورو سات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریہ انکے ساتھ موقع پر عبدالقیوم صاحب شیخ علی جان، و دیگر کارکنان بھی موجود تھے۔

اقرا صبدر تھائی لینڈ میں 7 ویں ورلڈ میٹ 2025 میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گی

کولکاتا: اے کے فضل الحق گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کی ایک پرعزم نوجوان مارشل آرٹسٹ اقراء صبدر 8 مئی 2025 کو بنکاک، تھائی لینڈ کے رائل تھائی آرمی کلب میں ہونے والے 7 ویں ورلڈ میٹ 2025 میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی ہیں۔ صرف 16 سال کی عمر میں، اقراء نے کراٹے کے لیے غیر معمولی لگن کا مظاہرہ کیا ہے اور وہ سونے کا تمغہ گھر لانے کے لیے پراعتماد ہیں۔ اس کے والد ایس کے صبدر علی نے اپنی بیٹی کی اس کامیابی پر بے حد فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس باوقار بین الاقوامی چیمپئن شپ میں ان کی شرکت خاندان اور ملک کے لیے اعزاز کا لمحہ ہے۔ اقراء خود بھی اس عالمی ایونٹ کا حصہ بن کر بہت پرجوش ہیں، کہتی ہیں، "مجھے 7 ویں ورلڈ میٹ میں شرکت کرنے پر خوشی اور فخر ہے۔ یہ بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے اور اپنے ملک کا سر فخر سے بلند کرنے کا ایک ناقابل یقین موقع ہے۔" کراٹے کے شوق سے ہٹ کر، اقراء کو جرائم میں گہری دلچسپی ہے اور وہ تیراکی اور سائیکلنگ جیسے کھیلوں سے لطف اندوز ہوتی ہے۔ اس کی متنوع صلاحیتوں اور مضبوط عزم نے اسے آنے والے مقابلے میں دیکھنے کے لیے ایک ہونہار نوجوان کھلاڑی بنا دیا ہے۔ ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل کے زیر اہتمام انٹرنیشنل ڈپلومیٹک کوآپریٹو آرگنائزیشن کے تعاون سے ورلڈ میٹ 2019 میں اپنے آغاز سے ہی دنیا بھر کے مارشل آرٹسٹوں کے لیے ایک باوقار پلیٹ فارم رہا ہے۔ 2025 کے ایڈیشن میں 50 سے زیادہ ممالک کی شرکت متوقع ہے، جس میں دنیا بھر کے نمائندے اعلیٰ اعزازات کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔

ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل اقرا جیسے نوجوان ٹیلنٹ کو فعال طور پر فروغ دے رہی ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ انہیں بین الاقوامی سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے درکار شناخت اور مدد ملے۔ 7 ویں ورلڈ میٹ کے ڈائریکٹر ایچ آر ایچ پرنس ایم اے علی نے کہا، "اقرا صبدر جیسے نوجوان مارشل آرٹسٹ کو اس چیلنج کا اس طرح کے عزم کے ساتھ کرتے ہوئے دیکھنا بہت متاثر کن ہے۔ ہم اس کی کارکردگی دیکھنے اور اس کی کامیابی کا جشن منانے کے منتظر ہیں۔" اپنی سخت تربیت اور غیر متزلزل اعتماد کے ساتھ، اقرا ورلڈ میٹ 2025 میں مقابلہ کرنے اور مارشل آرٹس میں ہندوستان کی طاقت کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ قوم اس کی کارکردگی کا بے صبری سے انتظار کر رہی ہے، امید ہے کہ وہ گولڈ میڈل کے ساتھ وطن واپس آئے گی۔

روزنامہ **عوامی نیوز**
کولکاتا | سوموار، ۳۱؍مارچ ۲۰۲۵ء

نریندر مودی کی موہن بھاگوت سے ملاقات کیا کوئی نیا گل کھلنے والا ھے؟

پرائم منسٹر مودی آج ایک نئی تاریخ رقم کر گئے ہیں جب وہ ملک کے پہلے وزیر اعظم کی حیثیت سے ناگپور میں آر ایس ایس کے ہیڈ کوارٹر میں قدم رکھیں گے۔ اس موقع پر سیاسی گلیاروں میں نئی چہک سی پیدا ہوچلی ہے اور اپنے طور پر وہ سبھی اندازہ لگانے لگے ہیں کہ آخر مودی کو اس وقت آر ایس ایس کے ہیڈ کوارٹر کی یاد کیسے آئی، ویسے تو رام مندر کے افتتاح کے موقع پر آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کو تو بس یونہی عام مہمان کی حیثیت دی گئی تھی جب مندر کا ادھ گھاٹن خود پی ایم مودی نے کیا تھا اور مودی کے اس عمل پر بھاگوت نے مودی پر تنقید بھی کی تھی اور کہا تھا کہ یہ ادھ گھاٹن کسی رشی منی سوامی کے ہاتھوں ہونا چاہئے تھا لیکن مودی کو چونکہ سارا کریڈٹ خود لینا تھا اور تاریخ میں اپنا نام درج کرانا تھا اس لئے انہوں نے نہ تو کسی رشی منی کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی اور نہ ہی کسی بڑے سوامی کو اور اس بات کو لیکر بھی سوامی اور رشی منیوں کے درمیان مودی کے عمل کے تئیں کافی خفگی پائی گئی تھی۔ دوسری طرف مودی کو رام مندر کے ادھ گھاٹن کے بعد جب ناخواندہ ہندو بھگوان سمجھنے لگے تھے اور دیوی دیوتاؤں کے بغل میں مودی کی تصویر رکھ کر پوجا ہونے لگی تھی اس موقع پر مودی نے خود باضابطہ اپنے بیان میں کہا تھا کہ انہوں نے خواب میں بھگوان کا پیغام لانے والے نے خود ان سے کہا تھا کہ انہوں نے عام انسانوں سے ہٹ کر زندگی پائی ہے لہٰذا وہ خود یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بھگوان کے اوتار ہیں اور ان کا یہ بیان ملک کے تمام بڑے اخبارات نے شہ سرخیوں کے ساتھ شائع کیا تھا یہ اور بات ہے کہ بھگوان کا اوتار مودی لکھتے وقت ہر اخبار کا انداز طنزیہ تھا سوائے گودی میڈیا کے، یہ بات بھی موہن بھاگوت کو بہت بری لگی تھی اور انہوں نے ہندوتوا کیلئے ایک نوٹی فیکشن جاری کیا تھا کہ کوبھی خود کو بھگوان کا اوتار بنا کر پیش کرنے کی کوشش نہ کرے اور اپنی سیاست کو سیاست تک محدود رکھے اور اسے مذہبی رنگ دینے کی کوشش نہ کرے۔ لیکن بھاگوت اس حقیقت سے کس طرح انکار کریں گے کہ ہندوتوا نے خود سیاست کو مذہب کو نام پر اپنی تشہیر کا مقصد بنایا اور دیومالائی واقعات کے کرداروں کا موازنہ موجودہ سیاستدانوں سے کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں محسوس کی۔

اس وقت مودی نے پی ایم کی حیثیت سے آر ایس ایس کے ہیڈ کوارٹر پر قدم رکھا ہے اور وہ کیوں آئے ہیں اس کا اندازہ بھی لوگوں کو ہے لیکن اس وقت بلندئ وسعت کا سوال ہے کہ کیا مودی کو اس حد تک ملی کامیابی کے بعد بھی آر ایس ایس کی ہدایت اور مشورے کی ضرورت ہے کیونکہ دیگر فرقہ پرست پارٹیاں جیسے وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل، وغیرہ سبھی نریندر مودی سے متاثر ہیں اور ان کی نظر میں نریندر مودی کی بڑی اہمیت ہے جبکہ ان کے مقابلے میں وہ آر ایس ایس چیف موہن گھاگوت اصلاح پسند تصور کرتے ہوئے ان کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے نریندر مودی، امیت شاہ، راجناتھ سنگھ وغیرہ سبھی آر ایس ایس پر چالک رہ چکے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ اب وہ اپنے موجودہ عہدے کو ہی سب سے بڑا عہدہ تصور کرتے ہیں لیکن سچ تو یہی ہے کہ حتمی فیصلہ کریں گے موہن بھاگوت اور آر ایس ایس کے سوا کوئی اور فیصلہ نہیں کرسکتا کہ کون بنے گا وزیر اعظم بی جے پی کے یا آر ایس ایس کا کوئی نمائندہ۔ اگر مودی مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکل رہے ہیں تو اس سے سمجھ لینا چاہئے کہ وہ موہن بھاگوت کو بھی پٹی پڑھانے میں کامیاب ہوچکے ہیں اور ویسے بھی آر ایس ایس کو یہ ناگوار ڈیوٹی بھی انجام دینے پڑے گی یعنی موہن بھاگوت ہی یہ فیصلہ لیں گے اگلے لوک سبھا الیکشن میں کس کی امیدوں کا ستارہ چمکے گا اور کس کی امید برآئے گی اور اگر اس فہرست میں مودی سائیڈ لائین ہیں تو سمجھ لینا چاہئے کہ بھاگوت نے نہایت ہی عقلمندی کے ساتھ ہندوتوا پرمبنی متوقع ہندو راشٹر کی راہ ہموار کی ہے کیونکہ اب ہندستان کے بچے بچے کو یہ معلوم ہے کہ مودی کی مقبولیت بہت ہی محدود ہے اور اسے دائیں بازو کے شدت پسندوں کے علاوہ کوئی بھی دوسرا انہیں ترجیح نہیں دیتا بلکہ ہر ایک کی دلی خواہش ہے کہ اب مودی جائے اور ملک سے بیروزگاری کا خاتمہ ہو۔ (خ الف ف)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مہاراشٹر کے بیڈ میں شر پسندوں نے

رات تقریباً ڈھائی بجے پیش آیا۔ پولیس کے مطابق، شرپسندوں نے مسجد کے پچھلے حصے سے داخل ہوکر وہاں جلیٹن کی چھڑیں رکھ دی تھیں، جن سے زوردار دھماکہ ہوا۔ واقعے میں مسجد کا اندرونی حصہ بری طرح متاثر ہوا، تاہم کوئی زخمی نہیں ہوا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بیڈ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کانوٹ اور دیگر اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے۔ فورینزک ماہرین اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے گیورائی تحصیل کے رہائشی 22 سالہ وجے رام گواہنے اور 24 سالہ شری رام اشوک ساگڑے کو گرفتار کرلیا۔ ان پر دھماکہ خیز مواد رکھنے اور عوامی املاک کو نقصان پہنچانے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ پولیس نے گاؤں میں سیکیورٹی بڑھا دی ہے اور عوام سے افواہوں پر یقین نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ مقامی افراد کے مطابق، گاؤں میں ہفتے کی رات دو گروپوں میں جھڑپ ہوئی تھی۔ گاؤں میں گڑی پڑوا اور عیدالفطر کے تہوار اتوار کو ایک ساتھ منائے جانی تھی، اس موقع پر شرپسندوں نے مسجد میں دھماکہ کرنے کی سازش رچی۔ تاہم، گاؤں والوں نے تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسجد کی مرمت کا فیصلہ کیا۔ مقامی لوگوں نے دھماکے سے متاثرہ حصے میں نئی ٹائلز لگا کر مسجد کو فوری طور پر درست کردیا۔ اتوار کی صبح گاؤں میں امن کمیٹی کی میٹنگ بھی ہوئی، جس میں سبھی فریقین نے بھائی چارہ قائم رکھنے کا عزم دہرایا۔

بقیہ: اسرائیل کا عید الفطر کے موقع پر بھی

کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ حماس کی جانب سے مصر اور قطر کی جانب سے پیش کردہ جنگ بندی کے نئے منصوبے کو قبول کرنے کے بعد اسرائیل نے جوابی تجویز پیش کی ہے۔ اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کا کہنا ہے کہ غزہ میں اس کا باقی ماندہ خوراک کا ذخیرہ تقریباً 10 دن میں ختم ہوسکتا ہے، جس کے بعد لاکھوں افراد کھانے سے محروم ہوجائیں گے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ڈبلیو ایف پی نے کہا ہے کہ غزہ میں اس کی آٹے کی فراہمی [؟] جہاں اسرائیل نے چار ہفتوں سے امداد کو داخل ہونے سے روک رکھا ہے [؟] صرف منگل تک 800، 000 افراد کو خدمات فراہم کرنے والی بیکریوں کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ دوبارہ ذخیرہ کیے بغیر، مجموعی طور پر خوراک کی فراہمی 10 دن کے اندر ختم ہوسکتی ہے. ایک بار جب دیگر تمام کھانے ختم ہو جاتے ہیں تو [؟] آخری حل [؟] کے طور پر، اس کے پاس 415، 000 افراد کے لئے فورٹیفائڈ غذائی بسکٹ کا ہنگامی اسٹاک موجود ہے۔ ڈبلیو ایف پی نے ایک بیان میں کہا کہ ڈبلیو ایف پی تمام فریقین پر زور دیتا ہے کہ وہ شہریوں کی ضروریات، انسانی ہمدردی کے کارکنوں اور اقوام متحدہ کے اہلکاروں کے تحفظ اور فوری طور پر غزہ میں داخل ہونے والی امداد تک رسائی کو ترجیح دیں۔

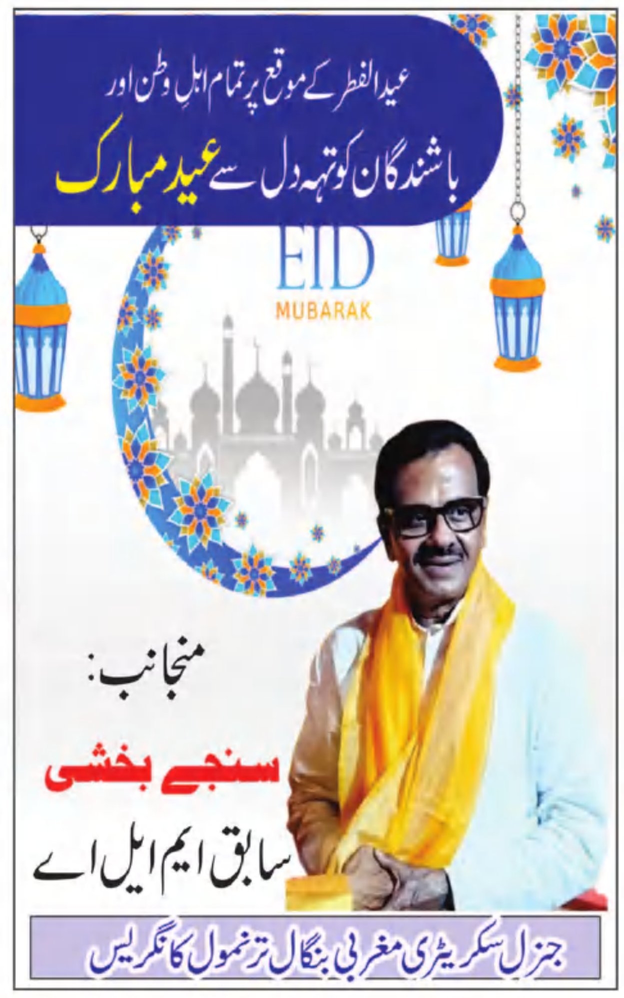

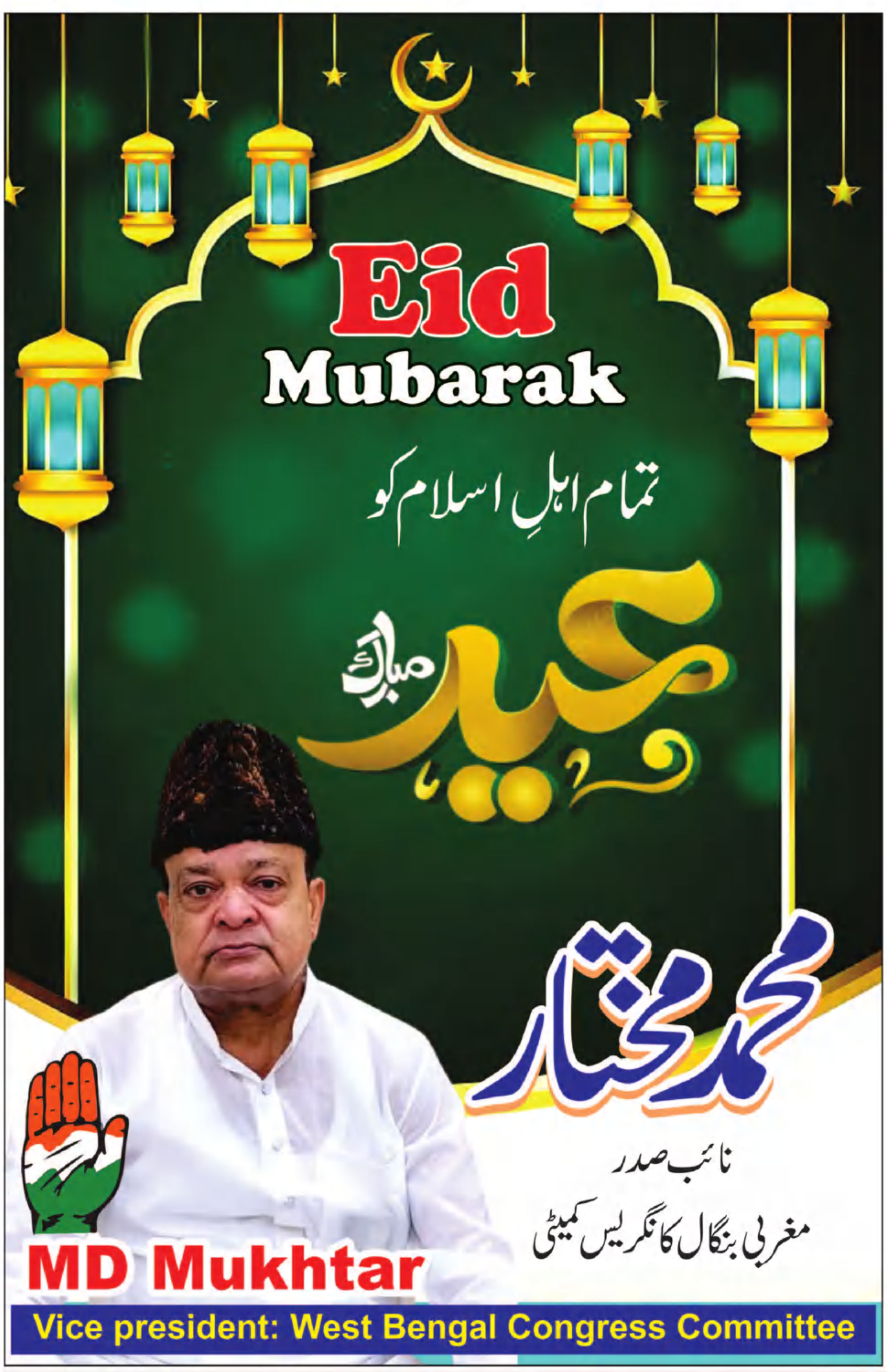

ریاستی حکومت نے 2011 سے مغربی بنگال میں اقلیتی طبقے کی مجموعی ترقی کے لیے مختلف اہم اقدامات کیے ہیں۔اعلیٰ تعلیم سمیت معیاری تعلیم کی فراہمی، اقلیتی طلبا کو وظائف کی فراہمی، نوجوانوں کو معاشی اور سماجی طور پر بااختیار بنانا اور انہیں باعزت ذریعہ معاش کی راہ دکھانا، بے سہارا اور بے گھر خواتین کے لیے رہائش، اقلیتی اکثریتی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مدارس کے نظام تعلیم کی جدید کاری، عالیہ یونیورسٹی کو اعلیٰ تعلیم کے مرکز کے طور پر فروغ دینا... وغیرہ کو ترجیح دی گئی ہے۔اس کثیرالجہتی کوشش کی کامیابی مختلف شعبوں میں نظر آرہی ہے۔اقلیتی طبقے کی تعلیم کا معیار بہتر ہوا ہے اور اقلیتی علاقوں میں دیہی بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں کمی کا فرق دور ہوا ہے۔

1) پلان بجٹ میں اضافہ: 2025-26 میں محکمہ اقلیتی امور اور مدرسہ تعلیم کا پلان بجٹ مختص 2010-11 کے بجٹ مختص سے ساڑھے نوگنا سے زیادہ بڑھ گیا ہے۔ 2010-11 میں بجٹ مختص صرف 472 کروڑ روپے تھا۔اب یہ 4500 کروڑ روپے ہوگیا ہے۔

2) ایکیہ شری اور دیگر وظائف (ایس وی ایم سی ایم اینڈ ٹی ایس پی): گزشتہ چودہ سالوں میں 4.54 کروڑ اقلیتی طلبا کو ایکیہ شری اور دیگر وظائف دئے گئے ہیں۔ اس کی مالی مالیت 9644.32 کروڑ روپے ہے۔ ہندوستان کی کسی بھی ریاست میں اقلیتی طلبا کو دئے جانے والے تعلیمی وظائف کے لحاظ سے یہ منصوبہ سب سے بڑا ہے۔

3) صنعت کاروں کی ترقی کے لیے سافٹ لون (آسان قرض): 2011-24 میں اقلیتی نوجوانوں اور خودامدادی گروپوں (ایس ایچ جی) کے اراکین کو مالی طور پر خودکفیل بنانے کے لیے 15.48 لاکھ قرضے منظور کیے گئے ہیں۔دئے گئے قرضوں کی رقم 3892.24 کروڑ روپے ہے۔

4) تعلیمی قرض: اقلیتی فرقوں کے طلبا و طالبات کو ملک اور بیرون ملک تکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسز میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ 30 لاکھ روپے تک کا تعلیمی قرض دیا جاتا ہے۔ گزشتہ چودہ سالوں میں 38,822 افراد کو یہ قرض دیا گیا ہے۔اس کی مالیت 305.14 کروڑ روپے ہے۔

5) اقلیتی ترقیاتی پروجکٹ: ایس ای یو پی (سابقہ ایم ایس ڈی پی): گزشتہ چودہ سالوں میں دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ایس یو پی/ایم ایس ڈی پی کے تحت 4567.21 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔اقلیتی اکثریتی 158 بلاک، 15 قصبے اور 10 ضلعی ہیڈکوارٹر شہر اس پروگرام میں شامل ہیں۔ بارہویں پلاننگ سال میں ایم ایس ڈی پی پروجکٹ کے فنڈ کے استعمال میں مغربی بنگال پورے ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔اس پروجکٹ کے تحت 18,502 کلاس روم، 14,011 آئی سی ڈی ایس سینٹر، 1,314 ہیلتھ سینٹر، 21,731 پینے کے پانی کے پروجکٹ، 189 کرم تیرتھ، 152 سد بھاؤنا منڈپ، 4,908 بیت الخلاء، 341 ہاسٹل، 243 اسکول کی عمارتیں اور 63,519 مکانات تعمیر کیے گئے ہیں۔

6) مربوط اقلیتی ترقیاتی پروگرام (آئی ایم ڈی پی): ہماری ریاست میں 20-25 فیصد اقلیتی آبادی والے 14 اضلاع کے 32 بلاک میں بنیادی ڈھانچوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اس پروگرام کے تحت ایم ایس ڈی پی پروجکٹ کی طرز پر 734 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجکٹ شروع کیے گئے ہیں۔

7) اقلیتی ترقیاتی اور فلاحی ورک پلان (ایم ڈی ڈبلیو): عام طور پر ایم ایس ڈی پی یا آئی ایم ڈی پی کے تحت شامل نہ ہونے والے اقلیتی اکثریتی علاقوں میں ریاستی حکومت یہ ورک پلان نافذ کرتی ہے۔اس ورک پلان کے تحت اب تک 21,119 پروجکٹوں پر عمل درآمد کے لیے 1278 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم منظور کی گئی ہے۔

8) کرم تیرتھ: حکومت مغربی بنگال نے اقلیتی علاقوں میں 305 کرم تیرتھ قائم کرنے کے اقدامات کئے ہیں۔ان میں سے 292 کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے۔باقی 13 تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ پہلے سے تعمیر شدہ 292 کرم تیرتھوں میں سے 272 شروع ہوچکے ہیں۔باقی 26 کو شروع کرنے کا عمل جاری ہے۔عنقریب یہ بھی شروع ہوجائیں گے۔

9) اقلیتی بے سہارا خواتین کی بحالی کا پروگرام (ڈی ایم ڈبلیو آر پی): ڈی ایم ڈبلیو آر پی سمیت اقلیتوں کے لیے مختلف ہاؤسنگ پروجکٹوں کے تحت 2,454.20 کروڑ روپے کی لاگت سے 2,59,819 مکانات تعمیر کیے گئے ہیں۔

10) سد بھاؤنا منڈپ: 366 سد بھاؤنا منڈپ یا کمیونٹی ہال منظور کیے گئے ہیں۔ان میں سے 287 کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے۔باقی مختلف تعمیراتی مراحل میں ہیں۔

11) مربوط انگلش میڈیم اسکول: ایم ایس ڈی پی/ایس یو پی کے تحت 38 مربوط انگلش میڈیم اسکولوں کی منظوری دی گئی ہے۔ان میں سے 1 کا کام مکمل ہوچکا ہے اور باقیوں کا کام جاری ہے۔

12) مدارس کے نظام تعلیم کی بہتری اور جدید کاری: مدارس کی تعلیم کو جدید بنانے کے مقصد کو پیش نظر رکھ کر 300 مدارس میں 600 اسمارٹ کلاس روم تعمیر کیے گئے ہیں اور ای-بک تقسیم کی گئی ہیں۔ 169 مدارس میں آئی سی ٹی پروجکٹ شروع کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ طلباء کو کمپیوٹر کے استعمال کی طرف راغب کرنے اور انہیں روزگار کے قابل بنانے کے لیے 115 مدارس میں کمپیوٹر لیبارٹریز قائم کی گئی ہیں۔ مزید اسمارٹ کلاس روم اور کمپیوٹر لیبارٹریاں بنانے پر توجہ دی جارہی ہے۔ 300 مدارس میں 600 اسمارٹ کلاس روم قائم کرنے، 100 مدارس میں 100 ڈیجیٹل لیبارٹریاں بنانے اور 76 مدارس میں سائنس لیبارٹریوں کو اپ گریڈ کرنے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔اس پروجکٹ کے کام اسی مالی سال میں مکمل ہوجائیں گے۔ سرکاری امداد یافتہ مدارس، ایم ایس کے اور ایس ایس کے کے تمام طلبا کو مفت کتابیں تقسیم کی جاتی ہیں۔اسی کے ساتھ اوپر ذکر کردہ تعلیمی اداروں میں آٹھویں جماعت تک زیر تعلیم تمام طلبا کو مفت اسکول یونیفارم، بیگ اور جوتے بھی دئے جاتے ہیں۔

13) تسلیم شدہ لیکن سرکاری امداد نہ پانے والے مدارس کو امداد کی فراہمی: حکومت سے تسلیم شدہ لیکن سرکاری امداد نہ پانے والے 235 مدارس کے اساتذہ/غیر تدریسی عملہ کو اعزازیہ دینے کے لیے 2021-22 میں "تسلیم شدہ لیکن سرکاری امداد نہ پانے والے مدارس کی ترقیات اور سائنسی تعلیم کی فراہمی کے مقصد سے ریاستی سرپرستی والا ورک پلان" کے نام سے ایک نیا ورک پلان شروع کیا گیا ہے جس کے تحت منظور شدہ مگر غیر امدادی مدارس کے اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کو حکومت ماہانہ اعزازیہ ادا کرتی ہے۔ 2025-26 کے مالی سال میں اس مد میں 110 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ حکومت نے پہلے ہی منظور شدہ مگر سرکاری امداد نہ پانے والے مدارس میں اضافی کلاس روم، طلبا و طالبات کے لیے بیت الخلاء کی تعمیر اور ٹیوب ویل لگانے جیسی بنیادی ڈھانچے کی سہولیات پیدا کرنے کے لیے ایک وقتی گرانٹ منظور کی ہے۔ حکومت نے اس سے قبل سرکاری امداد سے باہر 700 مدارس کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا تھا۔فیلڈ انکوائری کی بنیاد پر باضابطہ منظوری دینے کا عمل جاری ہے اور یہ عمل جلد مکمل ہوجائے گا۔ 320 نئے مدارس کو پہلے ہی تسلیم کیا جاچکا ہے۔

14) انگلش میڈیم مدارس: حکومت نے 14 اضلاع میں انگلش میڈیم مدارس قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ان میں سے 13 تعمیر ہوچکے ہیں اور ان میں تعلیم و تدریس جاری ہے۔ صرف جنوبی دیناج پور میں انگلش میڈیم مدرسے کی تعمیر کا کام باقی ہے۔ فی الحال زمین کی نشاندہی کا کام جاری ہے۔

15) اقلیتی طلبا اور طالبات کے لئے ہاسٹل: موجودہ حکومت نے اب تک طلبا اور طالبات کی 606 قیام گاہوں (ہاسٹل) کے تعمیراتی پروجکٹوں کی منظوری دی ہے۔ان میں سے 576 کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے اور باقیوں کا کام جلد مکمل ہوجائے گا۔ ان ہاسٹلوں میں رہنے والے ہر طالب علم کو مینٹیننس کیلئے سالانہ دس ہزار روپے کا وظیفہ ملتا ہے۔

16) کام کرنے والی خواتین کے لیے ہاسٹل: اقلیتی طبقے کی کام کرنے والی خواتین کے لیے کولکاتا کے کوئی کھالی میں خواتین کے ایک ہاسٹل 'ایکاتون' کی تعمیر اور شروعات کی گئی ہے۔ اس میں 216 رہائشی رہ سکتے ہیں۔

17) مدارس میں اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی تقرری: سرکاری سرپرستی والے مدارس میں اساتذہ کی 1729 آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے مغربی بنگال مدرسہ سروس کمیشن نے ٹیٹ (ٹی ای ٹی) اور 7ویں ریاستی سطح کے سلیکشن کی طرز پر امتحانات کا انعقاد کیا ہے۔تحریری امتحان کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے اور نویں سے بارہویں جماعت کے اساتذہ کی تقرری کے لیے انٹرویو پر مبنی زبانی امتحان کا عمل مکمل ہوگیا ہے۔ حتمی نتائج کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ مین امتحان کے نتائج کے اعلان کے بعد پرائمری اور اپر پرائمری اساتذہ کے انٹرویو پر مبنی زبانی امتحان کا عمل جلد شروع کیا جائے گا۔ غیر تدریسی عملے کی 297 آسامیوں کے لیے پہلے ایس ایل ایس ٹی کے نتائج کا اعلان بھی کمیشن نے کر دیا ہے۔اب تک سرکاری سرپرستی والے مدارس میں 9345 اساتذہ/غیر تدریسی عملے کی تقرری کی سفارش کی گئی ہے اور 3672 اساتذہ/غیر تدریسی عملے کو تبدیل کیا ہے۔

18) اعلیٰ تعلیم کے حصول کا موقع (عالیہ یونیورسٹی): تقریباً 551 کروڑ روپے کی لاگت سے نیو ٹاؤن اور پارک سرکس میں عالیہ یونیورسٹی کے دو جدید کیمپس تعمیر کیے گئے ہیں اور وہ اب پوری طرح سے کام کررہے ہیں۔اس کے علاوہ عالیہ مدرسہ کے روایتی کیمپس کی بڑے پیمانے پر تزئین و آرائش کی گئی ہے اور اسے نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے، اور ایک متصل عمارت (اینیکس) بھی تعمیر کی گئی ہے۔ نیوٹاؤن اور پارک سرکس کیمپس کے طلبا اور طالبات کے ہاسٹل بھی شروع ہوگئے ہیں۔مختلف مضامین میں تعلیمی پروگراموں کی بدولت عالیہ یونیورسٹی اقلیتی فرقہ کے طلبا کے لیے ایک تحریک بن گئی ہے۔

19) سول سروس امتحانات کی تربیت: جوگوشری پروجکٹ کے تحت مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی کے ذریعہ یہ شعبہ یو پی ایس سی اور مغربی بنگال پی ایس سی کے زیر انتظام کرائے جانے والے سول سروس امتحانات کی تیاری کے لیے اقلیتی طلبا و طالبات کو مفت رہائشی تربیت فراہم کرتا ہے۔مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی و مالیاتی کارپوریشن اور مغربی بنگال اردو اکیڈمی بھی اس طرح کی تربیت کا اہتمام کرتی ہیں۔

20) آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنک: اقلیتی اکثریتی علاقوں میں 27 آئی ٹی آئی اور 5 پولی ٹیکنک کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے اور ان میں تعلیم و تدریس جاری ہے۔انہیں تکنیکی تعلیم و تربیت کے محکمے کے ذریعے چلایا جارہا ہے۔

21) لسانی اقلیتیں: ریاست میں ہندی، اردو، نیپالی، اوڑیہ، سنتھالی، تیلگو اور پنجابی یہ سات زبانیں بولنے والے لوگوں کو لسانی اقلیت قرار دیا گیا ہے۔

22) اردو زبان کی ترقی: ریاست میں اردو زبان و ادب کی ترقی اور ترویج کے لیے مغربی بنگال اردو اکیڈمی اہم کردار ادا کررہی ہے۔ سال 2011 سے اکیڈمی کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کو بہتر بنایا گیا ہے اور اس کے کام کاج میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔اس کے علاوہ 2011 سے اکیڈمی کا بجٹ 7 گنا سے زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اسلام پور اور آسنول میں مغربی بنگال اردو اکیڈمی کے علاقائی مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں۔

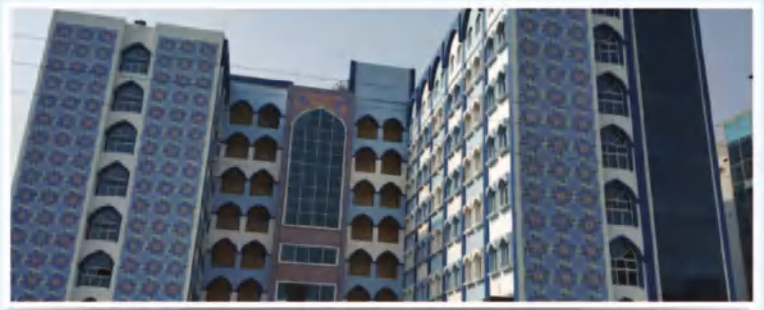

23) قبرستان کی چاردیواری کی تعمیر: اس پروجکٹ میں 1281.63 کروڑ روپے دیے گئے ہیں۔اب تک تقریباً 9,371 قبرستانوں کی حدود کی دیواروں کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے۔

24) اقلیتی بھون: 23 اضلاع میں اقلیتی بھون قائم کیے جارہے ہیں، جن میں سے اب تک 22 کا کام مکمل ہوچکا ہے۔

25) عازمین حج کو سہولیات کی فراہمی: مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی اضلاع اور دیگر ریاستوں (جھارکھنڈ، اڈیشہ، تریپورہ، آسام، بہار اور منی پور) سے آنے والے عازمین حج کیلئے حج ہاؤس (مدینۃ الحجاج) سے نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے تک آمدورفت اور رہائش و خوراک کا انتظام کرتی ہے۔ سفر حج سے متعلق مختلف اخراجات برداشت کرنے کے لیے اسے ریاستی حکومت کی جانب سے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ 2011 سے عازمین حج کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے اور 2024 تک مغربی بنگال کے کل 1,09,727 عازمین حج اس کے ذریعہ فریضۂ حج کی سعادت حاصل کرچکے ہیں۔ نیوٹاؤن میں 107 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک نیا جدید حج ہاؤس (مدینۃ الحجاج) تعمیر کیا گیا ہے۔

26) عوامی شعور بیدار کرنے میں امام اور مؤذن کی معاونت: سب کے لیے تعلیم، ٹیکہ کاری، صحت مند بیت الخلاء اور دیگر سماجی امور پر عوامی شعور بیدار کرنے کیلئے مغربی بنگال وقف بورڈ کی جانب سے تقریباً 67 ہزار ائمہ کرام و مؤذنوں کو شریک کار کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ وہ اوقاف کی املاک کے تحفظ میں بھی بورڈ کی معاونت کرتے ہیں۔

27) اقلیتی ترقیاتی بورڈ: اقلیتوں کی ترقیات اور فلاح و بہبود کے امور پر حکومت کی مدد کرنے اور مشورہ دینے کیلئے سال 2023 میں اقلیتی ترقیاتی بورڈ کا قیام کیا گیا۔

28) اقلیتوں میں ہنرمندی کے فروغ کا بورڈ: اقلیتی نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو روزگار کے لائق بنانے کے مقصد سے 2023 میں اس بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اقلیتی نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو روزگار کا اہل اور اس کے لائق بنانے کیلئے یہ بورڈ ان کے منتخب کردہ مختلف ورکشاپوں کے ذریعہ ان کی اہلیت میں اضافہ کرنے کیلئے مشورے دیتا ہے۔

29) ای۔گورننس اور آئی ٹی پروگرام: عوام کو صاف و شفاف طریقے سے بسرعت سرکاری اسکیموں کے فوائد کی فراہمی اس ڈپارٹمنٹ کی ترجیح میں شامل ہے۔ گزشتہ کئی برسوں کے دوران زیادہ تر اسکیمیں آن لائن کردی گئی ہیں۔ ان میں شامل ہے (1) ایکیہ شری، (2) عوامی قبرستانوں کی گھیرابندی کیلئے دیواریں اٹھانے کی اسکیم، (3) این جی او کو ڈھانچوں کیلئے تعاون کی اسکیم، (4) میعادی قرض کی اسکیم، (5) ایس ایچ جی (ڈی ایل ایس) کیلئے براہ راست قرض کی اسکیم کے تحت انتہائی چھوٹے قرض کی اسکیم اور (6) تعلیمی قرض وغیرہ۔

مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی و مالیاتی کارپوریشن کے تحت چلنے والے تمام قرض پروگراموں میں اہل امیدوار گھر بیٹھے ہی درخواست کرسکیں اور آسانی سے اپنی درخواست کی موجودہ صورتحال جان سکیں اس غرض سے ایک سافٹ ویئر تیار کیا گیا ہے۔ قرض کی ادائیگی کے لیے این اے سی ایچ (NACH) ہدایات کے بجائے ٹرم لون سافٹ ویئر میں ای-این اے سی ایچ (e-NACH) کی سہولت متعارف کرائی گئی ہے، جس کی وجہ سے درخواست کرنے کی تاریخ سے قرض کی تقسیم کے اوسط وقت میں نمایاں طور سے ڈیڑھ گنا سے زیادہ کمی ہوئی ہے۔ قرض کی ادائیگی کے معاملے میں شفافیت اور کارکردگی بڑھانے کے لیے کارپوریشن نے بینک کے ذریعے پروسیس نہ کی جاسکنے والی قسطوں کی وصولی کے لیے لازمی طور پر پی او ایس مشینوں کا استعمال شروع کردیا ہے۔ قرض کے ڈیٹا بیس سے براہ راست منسلک یہ پی او ایس (POS) مشینیں میعادی قرضوں کے معاملے میں ہاتھ سے لکھی ہوئی رسیدوں کا استعمال ختم کرچکی ہے۔ QR کوڈ استعمال کرتے ہوئے UPI کے ذریعے ادائیگی کی سہولت شروع کر کے قرض کی ادائیگی کے عمل کو صارفین کے لیے مزید آسان بنادیا گیا ہے۔

ڈیجی لاکر کی سہولت شروع کر کے مغربی بنگال مدرسہ تعلیمی بورڈ کے زیر اہتمام امتحانات کے ایڈمٹ کارڈ، مارک شیٹ اور سرٹیفکیٹ کو محفوظ طریقے سے رکھنا، کسی کو بھیجنا اور تصدیق کرنے کے معاملے میں طلبا و طالبات اور شہریوں کو بااختیار بنانا یقینی بنایا گیا ہے۔ بورڈ کے امتحانات کے لیے ناموں کا آن لائن رجسٹریشن، امیدوار کی دستاویزات کی آن لائن جانچ و تصدیق اور نتائج کے اعلان کے بعد جوابی کاپیوں کی دوبارہ جانچ اور دوبارہ تشخیص کے لیے آن لائن درخواستوں کا عمل بھی اس دفتر نے شروع کردیا ہے۔

محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

ICA-D665(4)/2025

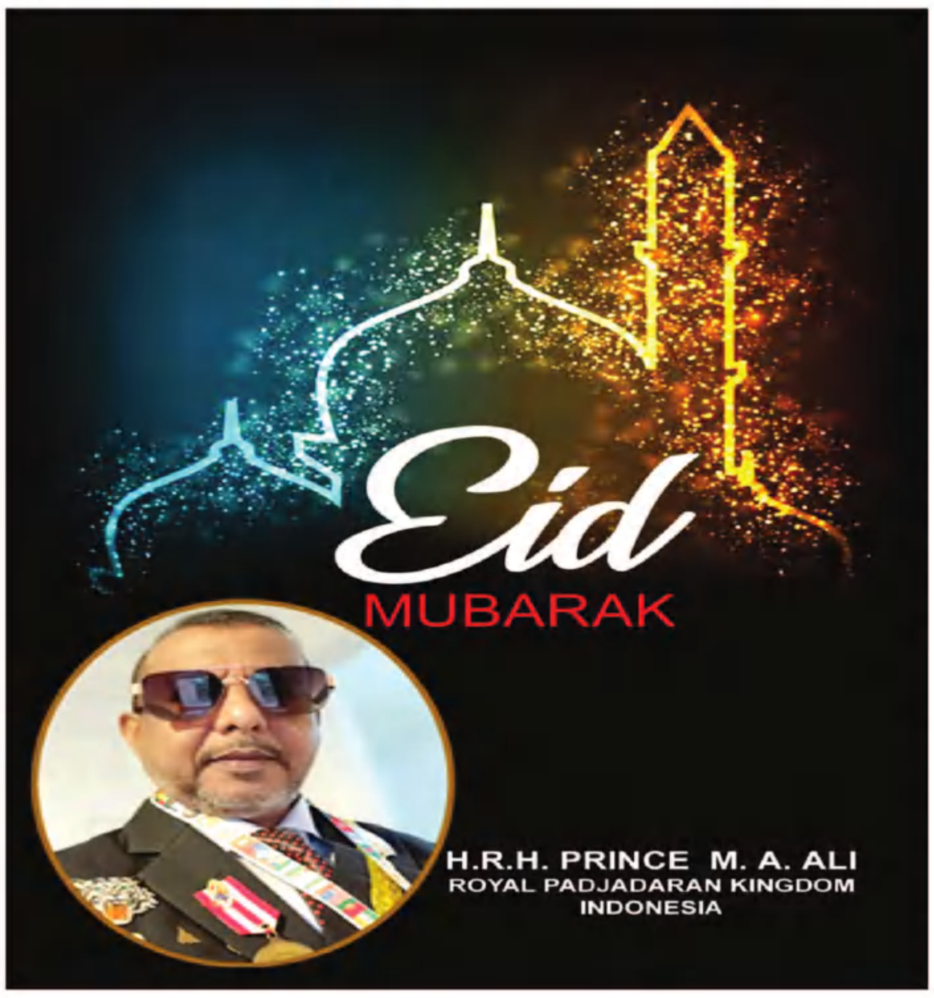

یکم اپریل سے ٹول ٹیکس میں اضافہ، مرکزی اعلامیہ جاری

آسنسول:30 مارچ،(عوامی نیوز سروس): یکم اپریل سے باروا اڈہ-پاناگڑھ کے درمیان نیشنل ہائی وے19 (NH-19) پر ٹول پلازہ پر نیشنل ہائی وے ٹول ٹیکس میں اضافہ کر رہا ہے بتایا جاتا ہے کہ چھوٹی کاروں سے لے کر بڑے ٹرکوں، ڈمپروں یا بسوں یا بڑے کنٹینرز تک، چارجز بڑھ جائیں گے یہ اضافہ بنگال کے درگاپور اور جھارکھنڈ کے چرکنڈا میں بلیاڈ ٹول پر لاگو ہوگا۔ٹول پلازہ پر فی ٹرپ گاڑیوں سے کم از کم 5 سے 20 روپے مزید وصول کیے جائیں گے بڑے ٹرک، ڈمپر اور دیگر بھاری گاڑیوں میں کم از کم بیس روپے کا اضافہ ہوگا ۔ذرائع کے مطابق اس کا نوٹیفکیشن نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا نے جاری کیا۔اس کا نوٹیفکیشن جاف انڈیا نے جاری کیا ہے فی الحال، درگاپور کے بانسکوپا میں، ایک چھوٹی کار کا فی سفر 90 روپے لیا جاتا ہے۔ایک ہی دن نکالنے پر 130 روپے وصول کیے جاتے ہیں اس صورت میں یہ 5 روپے بڑھ کر 135 روپے ہو جائے گی فی الحال ہلکی کمرشل گاڑیوں سے 140 روپے وصول کیے جاتے ہیں اس میں بھی 10 روپے کا اضافہ ہوگا۔ ایسی صورت میں اس میں بھی 10 روپے کا اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ بہت بڑے کنٹینرز اور سیون ایکسل والی گاڑیوں کا ریٹ 530 روپے ہے اس میں بھی 15 سے 20 روپے کا اضافہ ہوگا۔ 2730 روپے ماہانہ ادا کرنے والے پرائیویٹ فور وہیلر کو 200 سے 250 روپے زیادہ ادا کرنے ہوں گیاس رقم کو بڑھانے کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ کی طرف سے ایک خاص معیار طے کیا جاتا ہےجس کی بنیاد پر ترقی ہو رہی ہے انہوں نے کہا کہ بنگلہ-جھارکھنڈ سرحد پر درگاپور اور میتھن میں بنسکوپا کے قریب ٹول ٹیکس پلازہ سے روزانہ کم از کم 18 سے 20 ہزار بڑی گاڑیاں اور 6 ہزار چھوٹی گاڑیاں گزرتی ہیں ان دو ٹول پلازوں سے روزانہ تقریباً 80-90 لاکھ روپے ٹیکس وصول کیا جاتا ہے 80-90 لاکھ روپے کا ٹیکس آتا ہے اس میں سے تقریباً 50 لاکھ روپے درگاپور بنسکوپا سے آتے ہیں ادھر ٹول پلازوں پر ٹول ٹیکس بڑھانے پر عام لوگوں کا کہنا ہے کہ بار بار بڑھانا عام لوگوں کے لیے درست نہیں۔سکس لین کی بات کافی عرصے سے ہو رہی ہے لیکن کام ابھی تک ادھورا ہے؟ بس مالکان اور آسنسول بس ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ بسوں میں مسافروں کی تعداد پہلے ہی کم ہو رہی ہے۔دوسرے اخراجات بڑھ رہے ہیں۔اس کے علاوہ اگر یکم اپریل سے ٹول ٹیکس بڑھایا جاتا ہے تو ہم مشکل میں پڑ جائیں گے۔کم از کم ہمیں مسافروں کی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے رعایت کرنی چاہیے صفائی ستھرائی کے مسئلے پر کافی عرصے سے بات ہو رہی ہے لیکن کام ابھی تک ادھورا ہے؟ بس مالکان اور آسنسول بس ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ بسوں میں مسافروں کی تعداد پہلے ہی کم ہو رہی ہے۔ دوسرے اخراجات بڑھ رہے ہیں۔اس کے علاوہ اگر یکم اپریل سے ٹول ٹیکس بڑھایا جاتا ہے تو ہم مشکل میں پڑ جائیں گیکم از کم ہمیں مسافروں کی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے رعایت کرنی چاہیے۔ یاد رہے کہ ریاستی حکومت نے ہمیں پچھلے کچھ سالوں سے بس کرایوں میں اضافہ کرنے کی اجازت نہیں دی ہے۔فیڈریشن آف ساؤتھ بنگال چیمبر آف کامرس کے جنرل سکریٹری راجندر پرساد کھیتان نے کہا کہ ٹول بڑھنے کا مطلب ہے کہ ہمیں مال برداری کی لاگت میں بھی اضافہ کرنا پڑے گا عام لوگ متاثر ہوں گے۔

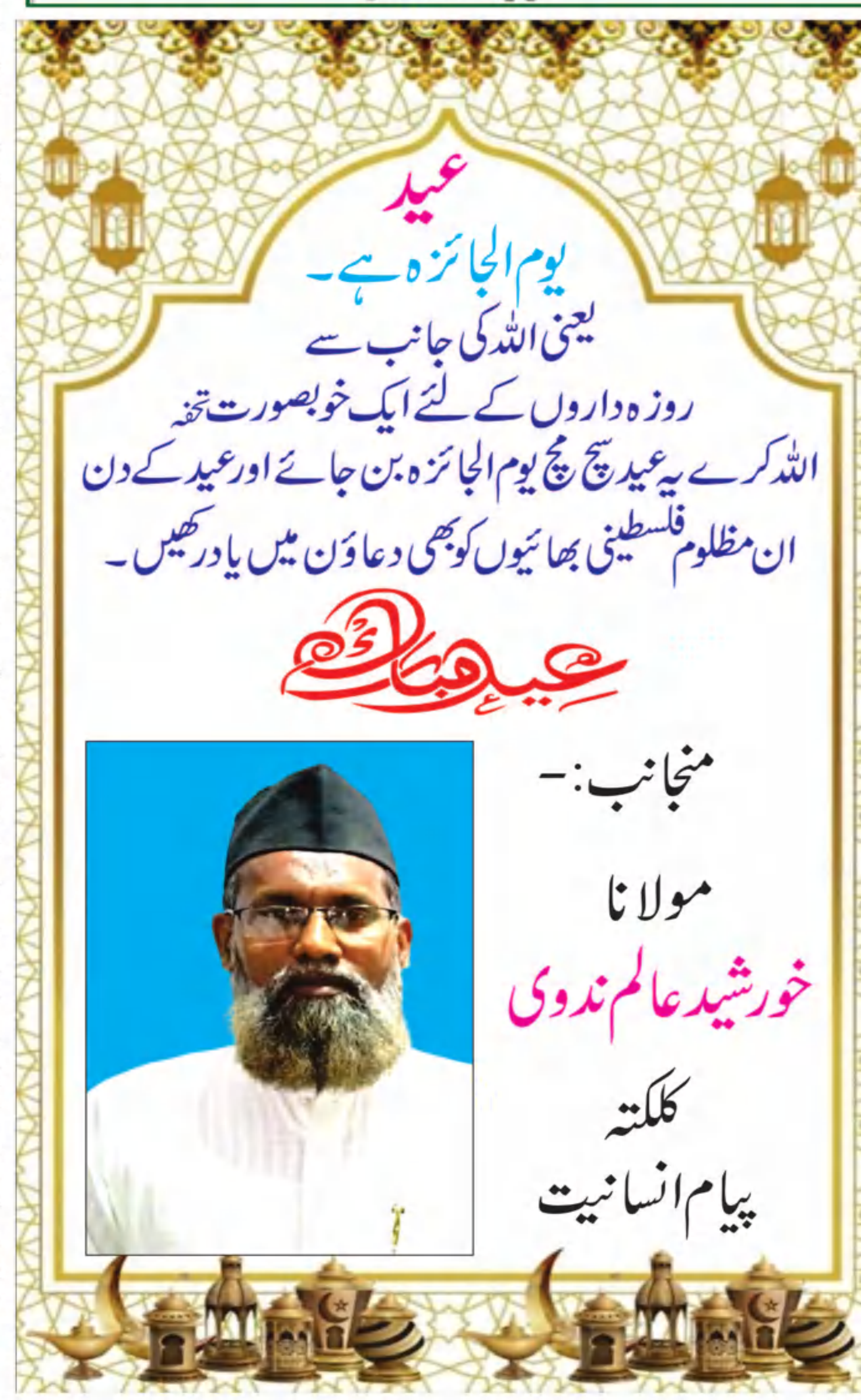

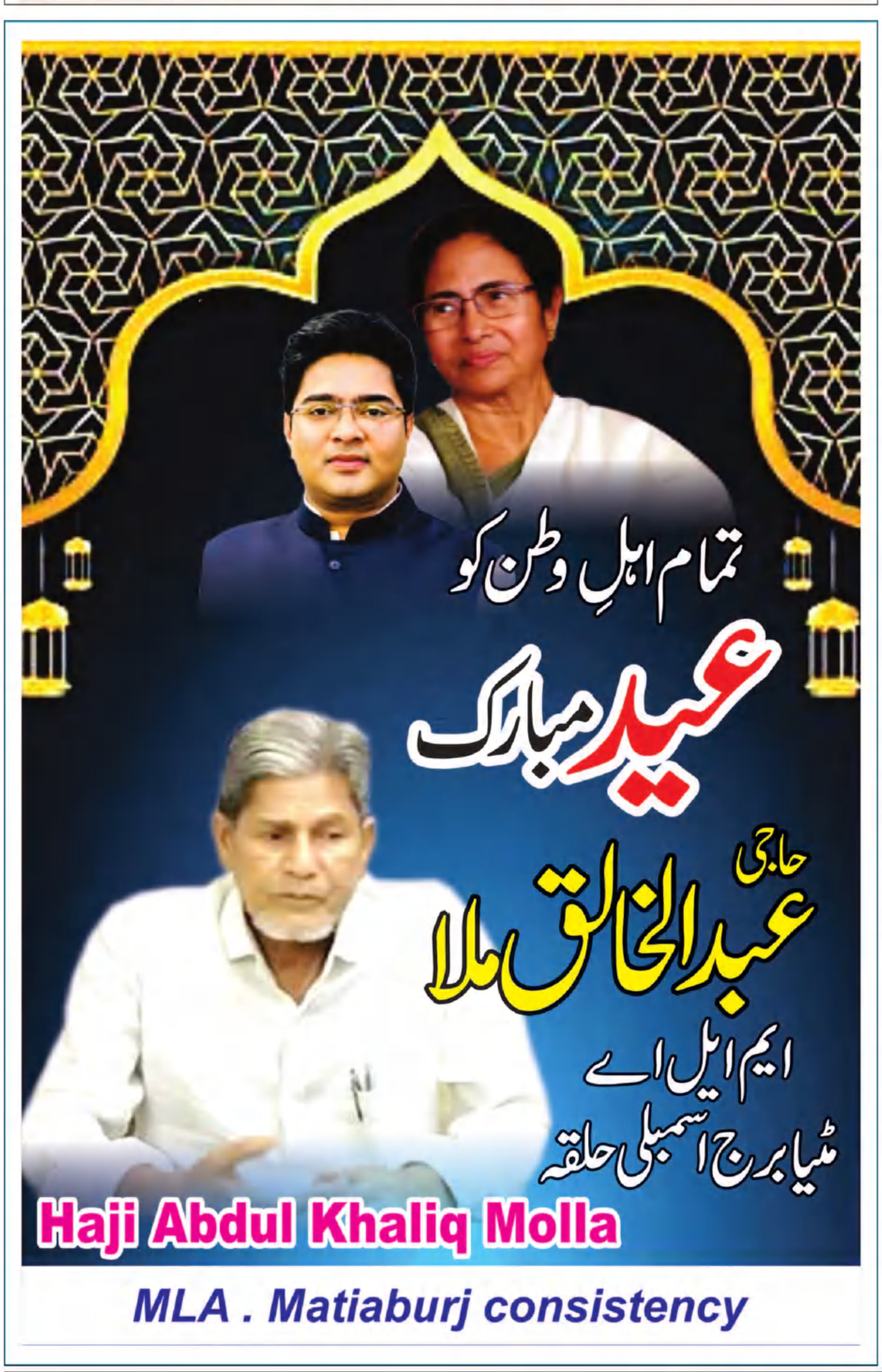

نیو کیندا اپچ کے قریب ڈمپر سے کچلنے پر نوجوان کی موت پر ہنگامہ اور توڑ پھوڑ

آسنسول: 30 مارچ،(عوامی نیوز سروس): سڑک حادثہ ہو یا لاپرواہی سلوک، ہر معاملے میں مشتعل ہجوم واقعہ کے بعد توڑ پھوڑ کا سہارا لیتا ہے۔اس کے بعد پولیس معاملے کو لے کر کارروائی کرتی ہے اور جو لوگ اس طرح کے معاملات میں جارحیت کا مظاہرہ کرتے ہیں انہیں جیل بھیج دیا جاتا ہے۔کل پانڈیشور میں ایک نوجوان کی موت کے بعد مشتعل ہجوم نے پولیس پر پتھراؤ کیا جس میں ڈی سی پی سمیت کئی پولس اہلکار زخمی ہوگئے۔آخر کار پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 17 افراد کو گرفتار کرلیا۔اسی طرح جمعہ کی دوپہر ای سی ایل کے کنڈا علاقے میں نیو کنڈا اپچ کے قریب مبینہ طور پر ڈمپر کی زد میں آکر ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔جس کے بعد مشتعل گاؤں والوں نے آس پاس کی تمام گاڑیوں میں توڑ پھوڑ کی۔ ڈمپر ڈرائیور کسی طرح فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ واقعہ کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔متوفی سمیر روئیداس مبینہ طور پر کھیل کے میدان میں جا رہا تھا کہ وہ حادثے کا شکار ہوگیا۔

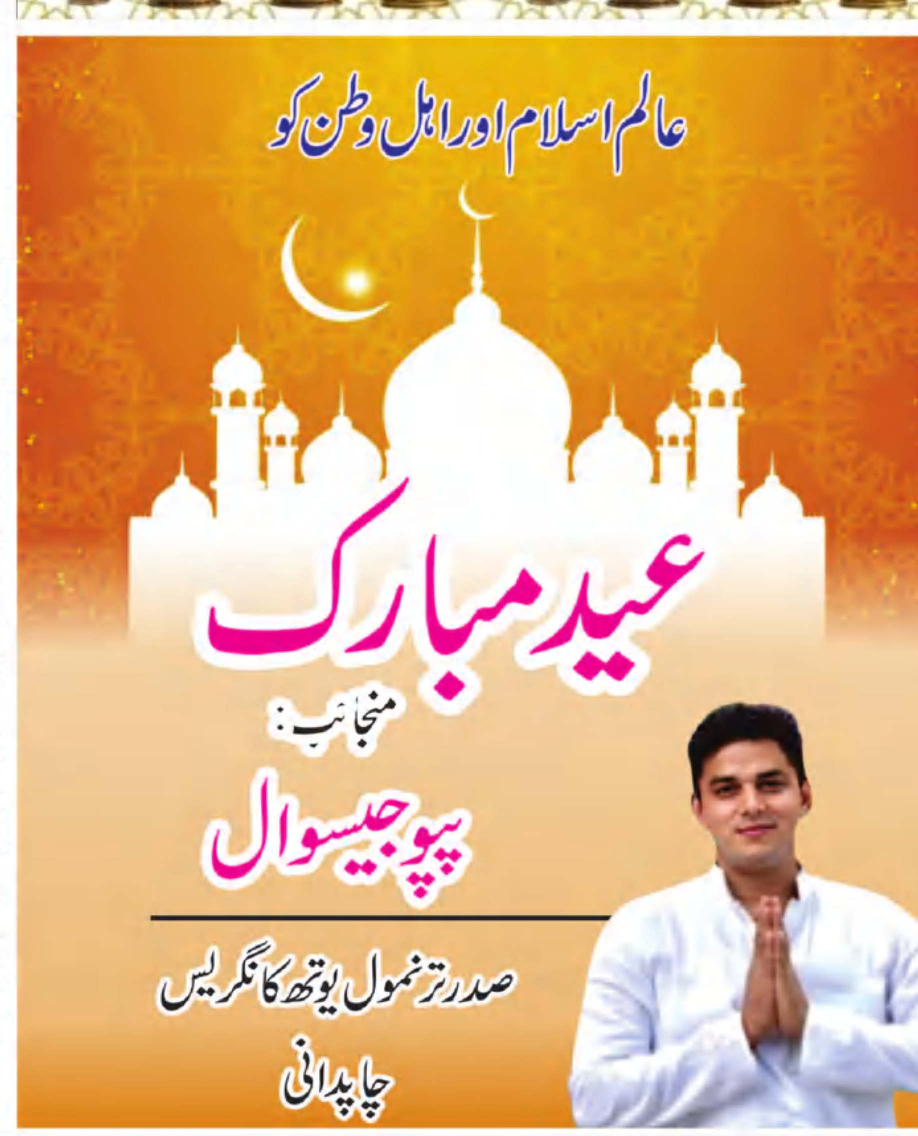

نمازعیدالفطر سے پہلے محاسبہ ضرور کریں

ڈاکٹر سید آصف عمری

،حیدرآباد

۔1 اپنے کاروبار، تجارت، مال ودولت، جائیداد، بینک بیلنس اورنقد روپیوں کا جائزہ لو،محاسبہ کرو کہ اس میں کتنا حلال، ناجائز، مشکوک اورحرام ہے؟ یادرہے کہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ، طیب اورحلال دولت ہی قبول کرتا ہے۔ اسی لئے اس نے تجارت کو حلال اورسود کوحرام کیا ہے۔۔2 ہم میں سے بہت سارے لوگ جائز اورحلال کمائی کماتے ہیں مگرخرچ ناجائز، حرام اوراسراف وفضول خرچی میں کرتے ہیں۔۔3 جس آدمی کا کھانا پینا، کاروبار اوردولت حرام کی ہے اس کی کوئی عبادت، نیکی اوردعا قبول نہیں ہوتی۔۔4 حلال جائز مال ودولت اگر ریاکاری، دکھاوے ،نام ونمود ے لئے یا غریبوں کو طعنہ دے کر خیرات کریں گے تو ساری خرچ کی ہوئی دولت ثواب سے محروم ہوگی۔۔5 صاحب نصاب یعنی زکوۃ دینے کا اہل ہوجائے اورپھر بھی مال دولت، جائیداد ،پراپرٹی، سونا چاندی کی ایک سال ہونے پر زکوۃ نہ نکالی جائے تو وہ سارا مال کنز یعنی دوزخ میں جلے گا۔۔6 بیوی بچوں، ماں باپ، مستحق غریب بھائی بہنوں کو چھوڑ کر صرف نام ونمود کی خاطر دوسروں کی مدد کرنا اوررشتہ داروں کو بھول جانا یانظرانداز کردینا اچھے مسلمان کی شان اورپہچان نہیں ہے۔۔7 جو مسلم گھرانے دیندار ہیں لیکن ان کے پاس ذاتی مکان نہیں اخراجات آمدنی سے زیادہ ہیں۔کثیرالعیال ہیں اوربہت ہی پریشان کن حالات سے گزر رہے ہیں ،کوئی بیمار ہے،کوئی مقروض ہے توایسے افراد کوتلاش کیجئے اوران کی مدد کیجئے یا ان کوکاروبار یا تجارت میں شریک کرکے اجر وثواب کے آپ بھی مستحق بنیں۔۔8 ایسے علماء کرام کے گھرانے جہاں غربت زیادہ کثیرالعیال اور مقروض بھی ہیں جوکفایت شعاری کی زندگی گزارتے ہیں کسی سے مانگتے نہیں جب آپ کوان کے بارے میں معلومات ہوجائے تو ان کی مدد کیجئے۔۔9 بعض دینی تنظیمیں اور جماعتیں اپنے ہی حواریوں حاشیہ نشین اوران کی جی حضوری کرنے والے اور ان کی ہر بات میں ہاں ملانے والے ممبران کا تعاون کرتے ہیں اور ان کی جیبیں بھرتے ہیں اوردکھاوے کے لئے جہاں خرچ کرتے ہیں ان کی تصاویراورویڈیوزسوشل میڈیا پروائرل کرتے ہیں تاکہ یہ معلوم ہوکہ جماعت کام کررہی ہے۔۔10 ماہ رمضان میں کچھ نقلی فقیر جوکہ حقیقت میں مستحق نہیں ہوتے مختلف حربے اورطریقے اپناکر مانگتے پھرتے ہیں لوگ ان کو کچھ نہ کچھ دے دیتے ہیں اس طرح بعض علاقوں میں ایک فقیر کی روزانہ آمدنی 1200 سے 1500 روپے ہوتی ہے ان کودینا نیکی نہیں۔فقیرومسکین وہ ہے جن کو ایک وقت کا کھانا اور روزی بھی بڑی مشکل سے ملتی ہے۔ایسے مصیبت زدہ پریشان حال خوددار افراد کوتلاش کرکے تعاون کرنا نیکی ہے۔۔11 سماج ومعاشرہ سے سودکا خاتمہ اسی وقت ہوگا جب ساری مسلم جماعتیں اور تنظیمیں ریاستی اورعلاقائی سطح پر اجتماعی بیت المال اور زکوۃ کا اجتماعی سنٹر قائم کریں۔۔12 اس وقت پورے بھارت میں مسلمان سنگین مسائل اورخطرناک صورت حال سے دوچار ہے اس کے اسباب اگر ہم تلاش کرتے ہیں تو دو بنیادی وجہ ہوسکتی ہے۔(۱) تعلیم وتربیت کی کمی یا فقدان (۲) دین وشریعت سے غفلت دینی تعلیم سے دوری وغفلت سے معاشی اوراقتصادی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں کیوں کہ قرآن کریم نے جہاں مسلمانوں کواپنے آغاز اور دیباچہ میں سورۃ الفاتحہ میں کامیابی اورصراط مستقیم کی تعلیم دی اورمتقیوں کی صفات میں ایمان بالغیب ،اقامت صلوۃ کے ساتھ ساتھ ومما رزقناھم ینفقون فرمایا۔یعنی حقوق العباد، حقوق العباد کی ابتدائی اورصحیح شکل یہی ہے کہ صاحب خیر لوگ خوشحال اور مالدار لوگ اللہ کے دیئے ہوئے مال سے انفاق کریں اور جب وہ صاحب نصاب ہوجائیں تو سال میں ایک مرتبہ اپنے کل مال اورسرمایہ سے اگرصاحب نصاب ہوتے ہیں توفوری زکوۃ نکالیں۔ڈھائی فیصداوریہ رقم بہت کم ہے یہ لازماادا کرنا ہوگاورنہ سارا مال ساری دولت اور پونجی ناپاک ہوگی۔ برکت ختم ہوجائے گی اورآخرت میں وہ کنز یعنی جس کی زکوۃ نہ نکالی گئی ہووہ دولت، سوناچاندی وغیرہ دوزخ کی آگ میں تپاکر دولت مندوں کے پیٹھ پرداغا جائے گا۔اللہ اکبر۔۔13 صدقہ خیرات افضل ترین اعمال میں سے ہے۔تواپنے بھائی کوخوش کرے یااس کا قرض ادا کرے یا اس کوروٹی کھلادے تو یہ افضل اعمال میں سے ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کوسب سے محبوب وہ شخص ہے جولوگوں کوزیادہ نفع پہنچانے والا ہواوردکھ درد کودور کرنا یااس کے قرض ادا کرنا یااس کی بھوک مٹانا۔۔14 دورحاضر میں زکوۃ کے تعلق سے بھی بہت لاپرواہی اورغفلت ہے حالانکہ قرآن کریم میں نماز اورزکوۃ کا ایک ساتھ ذکر ہے جس طرح نماز باجماعت ادا کرنا فرض ہے جوکہ حقوق العباد میں سے ہے اسی طرح زکوۃ بھی ایک اجتماعی فریضہ ہے جوکہ حقوق العباد میں سے ہے۔امت میں غربت افلاس معاشی مسائل تنگی اور بے شمار قسم کی خرابیاں بیماریاں اورجرائم کی ایک وجہ اجتماعی نظام زکوۃ اور بیت المال سے بہت غفلت اور لاپرواہی ہے۔حضرت ابوبکرصدیقؓ خلیفہ منتخب ہونے کے بعد سب سے پہلے انہوں نے مانعین زکوۃ کے خلاف اعلان جاری کروایااوران کے خلاف اعلان جہاد کیاحالانکہ دیگرصحابہ کرام نے اس کی مخالفت کی تھی مگرابوبکرصدیق کوشرح صدر ہوچکا تھاانہوں نے اس کے نفاذ پرزوردیا تب صحابہ کرام نے ابوبکرصدیق کے فیصلہ سے اتفاق کیا معلوم ہوا کہ زکوۃ امت کا اجتماعی مسئلہ ہے جس میں امت کے بے شمار مسائل کا حل ہے۔ آج ہمارے ملک میں مسلماوں کے بڑے مسائل میں معیشت اورروزگار کا فقدان ہے۔مسلمانوں کی اکثریت غریب، بے روزگار اور بیمار ہے جس کی وجہ سے معاشرہ بہت ساری سماجی و معاشی خرابیوں میں مبتلا ہے اور بسااوقات ان کی غربت بڑے بڑے گناہوں کی طرف لے جاتی ہےجیسا کہ حدیث میں ہے کہ بہت ممکن ہے کہ فقر وفاقہ ایک مسلمان کو کفر میں مبتلا نہ کردے۔جرائم اورسماجی گناہوں کی روک تھام کا ایک راستہ مالی فراوانی اور خوشحالی بھی ہے۔ اگر مسلمان خوشحال ہوں گےتووہ گناہ سے بچیں گے ڈنڈی نہیں ماریں گے، ناپ تول میں کمی نہیں کریں گے ،امانت میں خیانت نہیں کریں گے،اپنی ڈیوٹی میں کاہلی اورغفلت نہیں کریں گے ،رشوت نہیں لیں گے کیوں کہ مارکیٹ میں رشوت عام ہے۔ حدیث میں رشوت کے تعلق سے سخت وعید سنائی گئی کہ رشوت لینےاوردینے والا دونوں جہنم میں جائیں گے۔اسی طرح سود چاہے مسلمان خوشی میں لیں یا مجبوری میں دونوں صورتوں میں گناہ ہے۔سود تجارت نہیں بن سکتا،سودخوراللہ کے ساتھ جنگ کرنے کے برابر ہے۔سودی کاروبار میں کوئی بھلائی نہیں،سودکھانے والوں پرسود لینے دینے والوں پراس کے گواہ بننے والوں اورلکھنے والوں پرلعنت کی گئی۔یہ کبھی بھی حلال نہیں ہوسکتا اس کے مقابلہ میں شریعت میں زکوۃ وانفاق کوعام کرنے اور مالداروں سے زکوۃ لے کراس بستی کے غرباء و مساکین پر خرچ کرنے کا حکم دیا گیا۔مگرزکوۃ بھی آج بالکل غلط طرح سے دی جارہی ہے۔لوگوں کومعلوم ہی نہیں زکوۃ کے اہل کون ہیں؟نصاب کیا ہے ؟ مستحق کون ہیں؟اس کی کوئی فکرنہیں۔کتنے ایسے مالدار مسلمان ہیں جن کوزکوۃ کی فرضیت کا کچھ بھی احساس نہیں نہ وہ نماز کے پابند ہیں اورنہ ہی زکوۃ کے وہ صرف دولت کمانا جانتے ہیں اوراپنی دولت پرناز کرتے اورمن مانی کرتے ہیں اور اس کا خوب دل کھول کر اسراف کرتے ہیں۔ان کودولت کے تعلق سے کوئی فکرنہیں کہ قیامت کے دن دولت کا حساب دینا ہوگا۔رسول اللہ نے فرمایا: قیامت کے دن ہرانسان کے تعلق سے پانچ چیزوں کے بارے میں بازپرس ہوگی کہ مال سے متعلق دوسوال ہوں گے کہاں سے کمایااورکہاں خرچ کیااس لئے مال کوجائز اورحلال طریقے سے کمانا بھی فرض ہے۔ اسی طرح مال کو جائز اورحلال طریقے میں خرچ کرنا بھی فرض ہے۔جتنا دولت کمانے کی فکرہوگی اتنا ہی اس کے صحیح اور جائز استعمال کی فکر ہونی چاہئے ورنہ دولت کا وہ غلط استعمال کرے گا۔۔15 آخری بات یہ ہے کہ اگر مسلمان واقعی طور پرنیک بننا چاہتے ہیں اورکوئی ایسی نیکی کرکے جنت کے حق دار بن سکےتوپھر 25 کروڑ کم یا زیادہ مسلمانوں میں سے 2 یا 3 کروڑ مسلمان کواپنی دولت کا سالانہ صرف ڈھائی فیصد زکوۃ نکالیں تو سارے بھارت کے نہ صرف مسلمان بلکہ یہاں کی دیگرغریب اور پریشان حال برادریاں اورذاتیں بھی خوشحال ہوں گی اورحکومت کومالدار مسلمانوں کی زکوۃ کی رقم سے رفاہی کام تعلیمی، تجارتی اورمعاشی میدانوں میں بہت فائدہ ہوگا۔

محاسبہ کے لئے چند سوالات

(۱) روزوں سے ہم نے کیا سیکھا ؟ (۲) قرآن مجید سے ہمارا تعلق کتنا مضبوط ہوا؟ (۳) کتناسا پڑھااورکتنا سمجھا۔(۴) کیا ہمارے اندر نظم وضبط اور ڈسپلن پیدا ہو؟ (۵) کیا ہمارے کھانے پینے ،عبادات، معاملات اور اخلاق واعمال میں اعتدال و میانہ روی پیدا ہوئی؟ (۶) زکوۃ ادا کیا نہیں (۸) دکھاوے اور ریاکاری سے کتنا بچے (۸) ہمدردی، خیرخواہی، نرمی، ملنساری، ایثار وقربانی کی صفت پیدا ہوئی یانہیں (۹) قرآن وحدیث پرعمل کیا یا سماج پرستی میں لگے رہے؟

رابطہ:9885650216

لہولہان فلسطین اور بے حس مسلم حکمراں

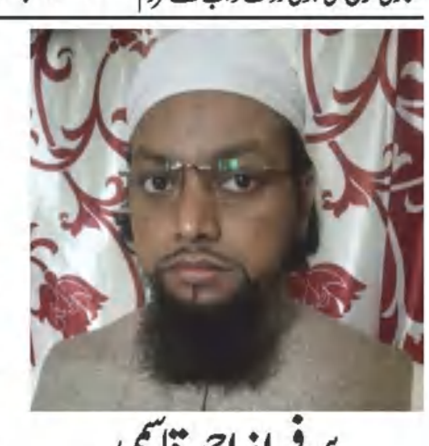

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

تقریبا دو ماہ تک جاری رہنے والی جنگ بندی کو توڑتے ہوئے اسرائیل نے ایک بار پھرغزہ پر حملے تیز کردیئے ہیں اوررمضان المبارک جیسے مقدس مہینے میں بھی ظلم وبربریت کی انتہا کردی گئی ہے،رمضان جیسے مقدس مہینے میں غزہ پر بمباری جاری رکھ کراسرائیل نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اسے انسانی حقوق یامذہبی احترام کی ہرگز کوئی پرواہ نہیں ہے،اس مقدس مہینے میں بھی اسرائیلی حملے جاری ہیں جس پر دنیا خاموش تماشائی ہے جو یقینا باعث تشویش ہے،ایسامحسوس ہوتا ہے کہ یہ جنگ نہیں بلکہ فلسطینیوں کی نسل کشی کا منصوبہ ہے،غزہ ایک بار پھر سے لہولہان ہے،اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں وہاں اب تک 50 ہزار سے زائد غریب فلسطینی شہید کردیئے گئے،جبکہ ایک لاکھ سے زیادہ لوگ زخمی ہیں،※ فلسطین الیوم※ نامی اخبار نے اپنی ایک تحقیقاتی رپورٹ میں اس حقیقت سے پردہ اٹھایاہے کہ اسرائیل کا مقصد صرف حماس کا خاتمہ نہیں بلکہ پورے غزہ کوغیرآباد کرنا ہے،اخبار نے لکھا ہے کہ اسرائیلی منصوبے کے تحت مسلسل بمباری کے ذریعے غزہ کے شہریوں کومصریا دیگرعلاقوں کی جانب ہجرت کے لئے مجبور کیا جارہا ہے،اسکے لئے فلسطینی مزاحمت کاروں کے ساتھ عام شہریوں کا قتل عام بھی کیا جارہا ہے تاکہ خوف و ہراس پھیلایا جا سکے،غزہ کے بنیادی ڈھانچے(ہاسپٹلس، اسکولس، آبی وبرقی نظام) کومکمل طور پرتباہ کردیا گیا تاکہ یہاں زندگی ناممکن ہوجائے،اس بات کی تصدیق اسرائیلی ذرائع ابلاغ سے بھی ہوتی ہے،اسرائیلی اخبار※ یدیعوت احرونوت※ اور ہاآرٹز※ کے مطابق اسرائیل نے حماس کومکمل ختم کرنے کے لئے ایک طویل مدتی منصوبہ بنا رکھا ہے،جس میں غزہ کوغیررہائشی علاقہ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن اس طرح کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ غزہ میں شہداء کی تعداد بڑھنے کے باوجود فلسطینی عوام اپنے حق کے مطالبے سے پیچھے ہٹنے کوتیارنہیں ہیں،ہرتباہ شدہ گھر سے ایک نیا مزاحمت کار پیدا ہورہا ہے، فلسطینی پناہ گزینوں کے لئے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکرز ایجنسی (انروا) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام،غزہ پٹی میں اشیائے خوردونوش کے داخلے کوجان بوجھ کرروک رہے ہیں،انھوں نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر کہا کہ اسرائیلی حکام کی جانب سے غزہ میں بنیادی اورضروری سامان کی ترسیل کو روکنے کے تین ہفتے مکمل ہوچکے ہیں،انہوں نے مزید کہا کہ خوراک نہ دوائی نہ پانی نہ ایندھن، ایک دم گھٹنے والا محاصرہ جو جنگ کے پہلے مرحلے میں تھا،انہوں نے مزید لکھا کہ ہردن جوامداد کے بغیر گزرتا ہے،اس کا مطلب ہے کہ زیادہ بچے بھوکے سور ہے ہیں، بیماریاں پھیل رہی ہیں اورمحرومیاں بڑھ رہی ہے،کھانے کے بغیر ہردن غزہ کوبھوک کے شدید بحران کے قریب لاتا ہے،لازرینی نے اس بات پرزوردیا کہ امدادروکنا غزہ کے عوام کے خلاف اجتماعی سزا ہے، کیونکہ غزہ کی آبادی کی اکثریت بچوں،خواتین اورعام مردوں پر مشتمل ہے،انروا کے کمشنر جنرل نے ناکہ بندی کو ہٹانے،انسانی امداداورتجارتی سامان کی بلاتعطل اور وسیع پیمانے پرداخلے پرزوردیا،دومارچ سے قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے جنوب مشرق میں کارم ابوسالم کراسنگ کو بندکرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جس سے امدادسامان اور ایندھن کے داخلے کامکمل تعطل کاشکار ہے،ان کا یہ بیان غزہ کی سنگین صورتحال کی عکاسی کرتا ہے کہ وہاں کس طرح کے حالات درپیش ہیں،رفح میونسپلٹی نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے گورنری کے تل السلطان محلے کونسل کشی کا نشانہ بنایا جارہا ہے،ہزاروں شہری جن میں بچے،خواتین اور بوڑھے شامل ہیں چاروں طرف سے اسرائیلی فوج کے شدید محاصرے اور بمباری میں پھنسے ہوئے ہیں،جن کے بچنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے اورنہ ہی دنیا کواپنی تکلیف کی فریاد پہنچانے کا کوئی ذریعہ ہے،میونسپلٹی نے پیرکوایک بیان میں کہا کہ پڑوس سے مواصلاتی رابطے مکمل طور پرمنقطع ہوچکے ہیں اورصحت کی خدمات کے مکمل خاتمے کے درمیان، خاندان، پانی، خوراک یاادویات کے بغیر ملبے میں پھنسے ہوئے ہیں،انہوں نے زوردے کرکہا کہ زخمیوں کوخون بہانے کے لئے چھوڑا جارہا ہے، بچے محاصرے اور مسلسل بمباری کی وجہ سے بھوک اور پیاس سے مررہے ہیں،انہوں نے بتایا کہ ایمبولینس اورسول ڈیفنس کے عملے کا 36 گھنٹے سے زائد عرصے سے کوئی پتہ نہیں،وہ زخمیوں کو بچانے کے لئے تل السلطان جارہے تھے تو ان سے رابطہ منقطع ہوگیا،انہوں نے کہا کہ امدادی کارکنوں کونشانہ بنانا اوران کے کام میں رکاوٹیں ڈالنا ایک گھناؤنا جنگی جرم ہے، تمام بین الاقوامی اورانسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے، میونسپلٹی نے اس بات پرزوردیا کہ تل السلطان میں جو کچھ ہورہا ہے وہ دنیا کی آنکھوں کے سامنے ایک نسل کشی ہے، جس میں شرمناک خاموشی اورغیر منصفانہ بین الاقوامی بےعملی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے،میونسپلٹی نے اس جرم کا مکمل طور پر ذمہ دار قابض اسرائیلی کو ٹھہرایا، عالمی برادری اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کوان قتل عام کے سلسلے میں خاموشی اور بےعملی کا ذمہ دارٹھہرایا، میونسپلٹی نے پھنسے ہوئے شہریوں کوبچانے کے لئےفوری اورفیصلہ کن بین الاقوامی مداخلت کا مطالبہ کیا جس میں فائرنگ کی زد میں ان کے فوری انخلاع کے لئے محفوظ راہداریوں کوکھولنا، نیز زخمیوں اورخوراک، پانی یا پناہ کے بغیر پھنسے ہوئے افراد کو فوری طور پرانسانی امدادفراہم کرنا شامل ہے،انہوں نے قابض اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ رفح اورتل السلطان پر اپنی وحشیانہ حملوں کوفوری طور پرروکے اورایمبولینس اورسول ڈیفنس کے حملے کے بارے میں معلومات فراہم کریں میونسپلٹی نے اس بات پرزوردیا کہ بین الاقوامی خاموشی کا مطلب ان قتل عام میں براہ راست ملوث ہونا ہے،اس سے پہلے کہ تل السلطان اپنے مکینوں اور بچانے والوں کے لئے اجتماعی قبر میں تبدیل ہوجائے،دنیا کو اب کاروائی کرنی چاہیے، فلسطینی بچوں کا اتنے بڑے پیمانے پرقتل نسلی صفائی کی ایک منظم پالیسی ہے،رپورٹ کے مطابق حالیہ دنوں میں اسرائیلی فضائی حملوں میں کم ازکم 200 فلسطینی بچے شہید ہوچکے ہیں،ان حملوں میں فلسطینیوں کی بڑی تعداد میں شہیدہوئی ہیں،جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں،اسرائیل کی یہ حکمت عملی فلسطینیوں کوان کے علاقے سے بےدخل کرنے اوران کی زمین پرقبضہ کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے،غزہ میں بچوں کا سب سے بڑا قتل عام جاری ہے جس میں مغربی ممالک شریک جرم ہیں اوراقوام متحدہ کی خاموشی انسانیت کے ضمیر کے لئے ایک گہرا زخم ہے۔ اسرائیل اورحماس کے درمیان جاری جنگ جہاں فلسطینی عوام کے لیے ایک انسانی بحران بن چکی ہے وہیں خود اسرائیلی شہری بھی اس کے بھاری بوجھ تلے دبے رہے،نتن یاہوکی قیادت میں اسرائیلی حکومت نے طاقت کے ذریعے مسئلے کا حل نکالنے کی کوشش کی لیکن اندرونی سطح پرعوامی بےچینی اور مخالفت میں مسلسل اضافہ ہورہاہے،اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہوکی قیادت پرجہاں دنیاکے بیشترممالک کی جانب سے تنقیدیں کی جارہی ہیں وہیں اسرائیل کے اندربھی ان کے خلاف عوامی برہمی میں اضافہ دیکھا جارہا ہے،تل ابیب، حیفہ اور یروشلم سمیت کئی بڑے شہروں میں احتجاج اس کی واضح مثال ہے جنگ کے نتیجے میں اسرائیل کی معیشت بحران کا شکار ہے اور جنگی اخراجات نے عام شہریوں پر بوجھ بڑھادیا ہے اسرائیلی تجزیہ کاروں اور سیاسی مفسرین کے مطابق اسرائیلی عوام کی بڑی تعداد یہ بات مانتی ہے کہ غزہ میں جاری جنگ کا کوئی واضح مقصد نہیں ہے اور اس جنگ نے اسرائیل کومزید غیرمحفوظ بنادیا ہے،اسرائیل نے امریکہ کی شہہ پرغزہ پرمکمل قبضہ کرنے کا منصوبہ بنالیا ہے۔اسرائیل کا منصوبہ ہے کہ وہ غزہ پر بڑے پیمانے پر حملہ کرکے پورے علاقے پرقبضہ کرلے اورفوج کی مدد سے اس پرحکومت کرے۔فینانشل ٹائمز اور ہاریٹز کی رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حکومت غزہ پرمکمل قبضہ کرنے کے بعد بڑی تعداد میں فوج تعینات کرے گی۔یہ تعیناتی 50 ہزار فوجیوں کی ہوسکتی ہے۔غزہ کی مقامی آبادی کوبڑے پیمانے پرنقل مکانی کا منصوبہ بھی ہے۔اس سے فلسطینیوں اورعرب ممالک کے مسائل بڑھ سکتے ہیں،اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے غزہ میں متواتر اورشدید حملے کیے ہیں۔اس سے قبل بھی اسرائیل متعدد بارغزہ پرحملے کرچکا ہے۔تاہم وہ غزہ پرمکمل کنٹرول حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا،اب تک اسرائیلی افواج لڑائی کے بعد عارضی طور پر پیچھے ہٹ گئی ہیں لیکن ان کا واپسی کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔وہ غزہ پرمکمل کنٹرول چاہتی ہے۔اسرائیل نے ایک نیا منصوبہ بنایا اسرائیل کے نئے منصوبے میں غزہ پرقبضہ کرنے کے لیے 50,000 فوجی (5 جنگی ڈویژن) تعینات کرنا شامل ہے۔اس منصوبے میں غزہ میں فوجی حکمرانی نافذ کرنا اوراس کی آبادی کوزبردستی المواسی علاقے میں منتقل کرنا بھی شامل ہے۔المواسی ایک چھوٹا انسانی علاقہ ہے،اس کا مطلب ہے کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد چھوٹی جگہ پررہنے پرمجبور ہو سکتی ہے،مشرق وسطی کے تین اہم ممالک میں بدامنی کے اشارے دے دیئے گئے۔ترکی میں احتجاج کی آڑ میں فسادات شروع ہوگئے ہیں،ڈونالڈ ٹرمپ کے ایلچی برائے مشرق وسطی ویٹکوف نے آج انٹرویو میں مصر اورسعودی عرب میں حالات کی خرابی کا خدشہ ظاہر کردیا ہے،انھوں نے کہا کہ مصر میں معاشی بدحالی کے خلاف عوام اٹھ سکتے ہیں،جبکہ سعودی عرب میں نئی نسل کی جانب سے محمد بن سلمان کی پالیسیوں پرتحفظات ہیں،ایلچی نے کھل کرکہہ دیا ہے کہ اگرسعودی عرب اسرائیل کوتسلیم کرے توان متوقع مشکلات سے انھیں نجات مل سکتی ہے۔افسوس کی بات یہ ہے کہ عالمی برادری کی جانب سے یوکرین کے مسئلے پرتوفوری ردعمل ظاہرکیا جاتا ہےلیکن فلسطین کے حق میں صرف بیانات جاری کرنے تک محدود ہے اقوام متحدہ کی قراردادیں کاغذوں کی زینت بنی ہوئی ہے،مغربی دنیا خصوصا امریکہ اور یورپی ممالک کی اسرائیل کومکمل فوجی اور سفارتی تائید فراہم ہے،اقوام متحدہ کی قراردادوں کومسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فلسطینی عوام کو انصاف دلانے والا کوئی نہیں ہے اورفلسطین کے مسلمان انتہائی بےبسی کا شکار ہیں،اسرائیل مسلسل بین الاقوامی اورانسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی کررہا ہےلیکن عالمی طاقتیں تماشائی بنی ہوئی ہیں،ایسے میں سوال یہ ہے کہ دنیا جس امن وامان کی متلاشی ہے وہاں امن وسکون کیسے قائم ہوگا؟ تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ جنگ بندی پیریڈ مظلوم فلسطینیوں کے لئے خطرناک ثابت ہوا،غزہ میں غداروں اورمخبروں کا نیٹ ورک قائم کیا گیا،قابض اسرائیلی بمباری سے غزہ کے سب سے متاثرہ علاقے بیت لاہیا کے زعماء اورسرآوردہ عرب شخصیات نے مزاحمتی تنظیم کے خلاف ہرقسم کے پروپیگنڈے اورمخالفت کی کوششوں کومسترد کردیا ہے،اور کہا ہے کہ اسرائیلی ظلم کا کوئی جواز نہیں ہے،مزاحمت کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے،خیال رہے کہ اسرائیل اوراس کے عرب وفاداروں نے جنگ بندی کے دوران غزہ میں بڑے پیمانے پرجاسوس اورغداروں کا نیٹ ورک قائم کیا ہے جس کی شرانگیز سرگرمیوں کا اسرائیل کی دوسری جارحیت کے ساتھ آغاز ہوا ہے،داخلی غداروں اور مخبروں کے باعث جہاں مقاومت اورحماس کے اہم اوراچھے کمانڈر نشانہ بن رہے ہیں وہیں جنگ کے خلاف مظاہروں کی آڑ میں مقاومت کی مخالفت کی جارہی ہے۔تاہم فلسطینی مزاحمت جاری ہے اورغداروں کے چہرے بےنقاب ہوں گے، یحیٰی السنوار نے اپنے دور میں غزہ میں مخبروں اورغداروں کے خلاف موثر کارروائی کی تھی لیکن اب ایک بارپھرمخبری کا نیٹ ورک قائم ہوچکا ہے،جنگ بندی کے دوران مزاحمت کاروں کی جاسوسی ہوئی ہے،جنگ بندی کے دوران امداد کی آڑ میں جانے والے بیرونی اداروں میں بڑے پیمانے پر جاسوس داخل ہونے سے غزہ کی مزاحمتی تنظیموں کے بارے میں بہت خطرناک جاسوسی ہوئی ہے،اہم مزاحمتی ذمہ داروں کوٹارگٹ کرنا بہت خطرناک جاسوسی کا نتیجہ ہے۔تجزیہ کاروں کے مطابق اسرائیلی قیدیوں کی موجودگی اب بھی مزاحمتی تنظیموں کی تقویت کا ایک اہم راز ہے،کچھ ہمسایہ ممالک کے بارے بھی شکوک وشبہات ہیں۔امن کے قیام کے لئے منصفانہ فیصلے کے ساتھ ساتھ ایک مستحکم جدوجہد ضروری ہے جسکے بغیر خطے اورعالمی سطح پرسلامتی واستحکام کا خواب پورانہیں ہوسکتا،ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج حماس تنظیم کوحتمی شکست دینے کی کوشش میں غزہ کی پٹی کا کنٹرول واپس لینے کی منصوبہ بندی کررہی ہے اس طرح محصورغزہ کی پٹی پراسرائیل کے طویل مدت قبضے کی راہ ہموار ہوجائے گی،یہ بات برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز※ نے بتائی اس حوالے سے منصوبوں سے باخبر کئی افراد نے بتایا ہے کہ مذکورہ تجویز جس کوابھی اسرائیلی سکیورٹی کابینہ نے منظورنہیں کیا ہے،یہ اسرائیلی فوج کے نئے سربراہ کا فارمولہ ہے،اسے دائیں بازو کے شدت پسند اسرائیلی وزراء کی غیرسرکاری حمایت حاصل ہے،اخبار کی رپورٹ کے مطابق دواسرائیلی ذمہ داران کا کہنا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس میں واپسی کی بدولت یہ منصوبہ ممکن ہو گیا ہے، جو بائیڈن انتظامیہ کا اصرار تھا کہ اسرائیل غزہ پر دوبارہ قبضہ یااس کی اراضی کوضم نہ کرے۔غزہ کی مزاحمتی تنظیم حماس نے فلسطینی عوام، عالم اسلام اور دنیا کے آزاد لوگوں سے جمعہ، ہفتہ اوراتوار کوغزہ، یروشلم اورالاقصی کے دفاع میں اورقابض اسرائیلی ریاست کے جرائم کے ردعمل میں احتجاج کی اپیل کی ہے حماس نے منگل کوایک بیان میں کہا ہے اس کا عام متحرک ہونے کا مطالبہ قابض صیہونی دشمن کی طرف سے اس کی وحشیانہ جارحیت میں اضافہ اورغزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کے خلاف جاری قتل عام، مغربی کنارے، بیت المقدس اورمبارک مسجد اقصی میں اس کے جرائم کے ردعمل میں سامنے آیا ہے کیونکہ بین الاقوامی برادری غزہ میں نہتے شہریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم پرخاموش تماشائی بنی ہوئی ہے اورامریکی انتظامیہ عام فلسطینی نسل کشی کی نیتن یاہوکی پشت پناہی کررہی ہے، حماس نے شہرشہر قریہ قریہ اورگاؤں گاؤں قابض صیہونی ریاست کی جارحیت اورفلسطینی نسل کشی کی مہم کے خلاف احتجاجی مظاہروں کی اپیل کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ان مبارک ایام میں صیہونی دہشت گرد ریاست امریکی اورمغربی مدد سے نہتے فلسطینیوں کی قتل وغارت گری کی مرتکب ہورہی ہے،غزہ کے لاکھوں آبادی کا مکمل محاصرہ جاری ہے،لوگ فاقہ کشی کا شکار ہیں ایسے میں غزہ کی حمایت اوراس کی زخموں پرمرہم رکھنے القدس اور القصہ کی حمایت فلسطینی عوام کی حمایت کافی ریاست کے جرائم میں امریکی حمایت کوبےنقاب کرنے کے لیے عالمی سطح پرمظاہروں کی اپیل کی جاتی ہے حماس نے مغربی کنارے بیت المقدس اور مقبوضہ علاقوں میں بسنے والے فلسطینی عوام سے اپیل کی کہ وہ مسجد اقصی کے لیے اپنا رخت سفر باندھ لیں زیادہ سے زیادہ وقت مسجد اقصی میں گذاریں، غزہ بیت المقدس اور مسجد اقصی کی حمایت میں تمام علاقوں میں قابض فوج اوراس کے آباد گروہوں کے ساتھ جھڑپوں میں مصروف رہیں حماس نے ملک کے اندراور باہر فلسطینی عوام سے 30 مارچ یوم الارض کے موقع پر بےگھرکرنے اور فلسطینی علاقوں کے نام نہاد صیہونی ریاست سے الحاق کی پالیسیوں کومسترد کرتے ہوئے حق واپسی اور آزادی کے عزم کی تجدید کرتے ہوئے احتجاجی مظاہروں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی ہے حماس نے عرب ممالک اورمسلمانان عالم کے ساتھ دنیا کے آزاد لوگوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ آنے والے جمعہ ہفتہ اوراتوار کولاکھوں کے حوالے سے ہونے والے اس احتجاجی مظاہروں کی حمایت میں احتجاج کریں غاصب ریاست اور اس کے حامیوں پر دباؤڈالیں صیہونی اورامریکی سفارت خانوں کا محاصرہ کریں اور فلسطینی عوام لوگوں کے خلاف نسل کشی کے جرائم کو بےنقاب کریں حماس نے عالم اسلام کی سیاسی قیادت اورعلماء سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ فلسطین میں جاری کشت وخون روکنے کے لئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے ایوان حکومت اور ممبر ومحراب سے فلسطینی کاز کی حمایت میں آواز بلند کریں، اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے واضح کیا ہے کہ فلسطینی عوام اپنی سرزمین اپنے مقدس مقامات اور اپنی بقا کے دفاع کے لیے جائز مزاحمت کا حق رکھتے ہیں مگرامریکہ اورمغربی طاقتیں مسلسل قابض ریاست اسرائیل کے جرائم پر پردہ ڈالنے کی مضموم کوشش کررہی ہے امریکی قومی سلامتی کے مشیر کے حالیہ شرمناک اورمتعصبانہ بیانات نے ایک بارپھر یہ ثابت کردیا ہے کہ امریکہ مظلوم کے بجائے ظالم کے شانہ بشانہ کھڑا ہے حماس نے کہا کہ ان بیانات میں جلاداورمقتول کو ایک ہی صف میں کھڑا کرنے کی بھونڈی کوشش کی گئی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل ایک سفاک اورقابض حکومت ہے اسے اپنے ناجائز قبضے کے دفاع کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اسکے باوجودامریکہ کی منافقانہ اورگھٹیا پالیسیوں کے نتیجے میں اسرائیل کو بین الاقوامی سطح پر ناجائز تحفظ فراہم کیا جارہا ہے،جسکی وجہ سے فلسطینی عوام کی نسل کشی کا یہ بھیانک سلسلہ بدستور جاری ہے مسلم دنیا کے عوام فلسطینی مظلومین کی حمایت میں سڑکوں پرنکل کرغزہ کی پٹی میں جاری اسرائیلی جارحیت کے خلاف اپنی آواز بلند کریں۔دنیا بھر میں چاردرجن سے زائدایسے ممالک ہیں جن کے سربراہ اور حکمراں مسلمان ہیں لیکن عجیب بات یہ ہے کہ ظلم وستم کے اس طوفان کوسب خاموشی کے ساتھ دیکھ رہے ہیں،کوئی فیصلہ کن لائحہ عمل انکے پاس نہیں ہے،سب کے سب ڈرے سہمے ہیں کہ کہیں ہماری حکومت نہ چلی جائے،حیرت یہ ہے کہ متعدد مسلم ممالک اسرائیل کوتسلیم کرنے کے لئے بےچین ہیں،اسرائیل نے ڈونالڈ ٹرمپ کے دور میں جن ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کی تیاریاں مکمل کی ہیں ان میں سعودی عرب، انڈونیشیا، سلطنت عمان، مالدیپ، بنگلہ دیش، ملائیشیا، جزرالقمر، موریطانیہ، الجزائر، چاڈ اور لیبیا کے نام شامل ہیں۔ پاکستان کے بارے میں عبرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ پاکستانی عوام کا دباؤ بہت شدید ہے جس کے باعث شاید سفارتی تعلقات ممکن نہ ہوں لیکن کچھ روابط ضرور ہوں گے،انڈونیشیا سے اسرائیل باقاعدہ جوتے، کپڑا اور خوردنی تیل منگوارہا ہے۔اردن اور دیگرممالک میں فلسطین کے حق میں زبردست مظاہرے ہورہے ہیں مگرمسلم حکمراں بدستورشرمناک بےعملی کا شکار ہے اردن میں عوامی احتجاج نے ثابت کردیا کہ امت مسلمہ کے دل آج بھی اپنے مظلوم بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں لیکن حکمراں طبقہ محض کھوکھلے بیان کی حدتک محدود ہے مسلم حکمرانوں کی یہ کیسی بےحسی ہے کہ جب امت مسلمہ کے پاس لاکھوں کی افواج اور بےپناہ وسائل موجود ہیں تو پھر فلسطین کے مظلوموں کی عملی مدد کیوں نہیں کی جارہی ہے؟ غزہ کوملبے کا ڈھیر بنادیا گیا ہے،معصوم بچوں اورخواتین کوبےدردی سے شہید کیا جارہا ہے،مگرمسلم حکمراں بزدلانہ خاموشی کے ساتھ یہ ظلم دیکھ رہے ہیں،آج ضرورت ہے کہ ہم فلسطینیوں کے حق میں پرزورطریقے سے اپنی آوازبلند کریں تاکہ دنیا کویہ پیغام دیاجاسکے کہ یہ غیرت مند قوم ہے جو ہرظلم کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کرتی ہے یہ ہمارے لئے انتہائی افسوسناک اور شرمناک ہے کہ مسلم حکمرانوں کے پاس عملی اقدامات اٹھانے کی طاقت موجود ہونے کے باوجودوہ اسرائیلی جارحیت کے خلاف عالمی سطح پر موثر سفارتی اوراقتصادی دباؤ ڈالنے میں مکمل طور پرناکام رہے ہیں،دنیا کی سب سے بڑی اسلامی تنظیم اوآئی سی بھی محض زبانی بیانات کی دلدل میں دھنسی ہوئی ہے،اب وقت آگیا ہے کہ مسلم ممالک فلسطین کے حق میں مشترکہ اورفیصلہ کن حکمت عملی مرتب کریں فلسطین کے مظلوم عوام کوصرف الفاظ کی تسلیاں نہیں فوری اور عملی امداد کی ضرورت ہے اگرمسلم حکمراں اب بھی خاموش رہےتو تاریخ انھیں بزدلی، بےحسی اور خیانت کے الزامات کے ساتھ ہمیشہ یادرکھے گی،امت مسلمہ کے عوام کو اپنے حکمرانوں پرشدید دباؤ ڈالنا ہوگا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اورفلسطین کے مظلوم مسلمانوں کے حق میں فوری ٹھوس اورفیصلہ کن اقدامات کریں،فلسطین کی آزادی صرف فلسطینی عوام کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ پوری امت مسلمہ کا مقدس فریضہ ہےاگرآج اس ظلم کے خلاف عملی اقدامات نہ کئے گئےتو تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی اورشاید ہماری نسلیں اس بزدلی کے داغ کودھونے کے قابل بھی نہیں ہوں گی، نہتے اہل غزہ کے ساتھ صرف یمن کے حوثی کھڑے ہونے کا حق ادا کررہے ہیں۔وائٹ ہاؤس کے مطابق اب تک حوثیوں نے امریکا کے 174 جنگی بحری جہازوں اور 145 مال بردار جہازوں کونشانہ بنایاہے،سوشل میڈیا پرکسی نے لکھا کہ ملعون حاکموں تم پر بےشمار لعنتیں تمام مسلم حکمراں خاموش ہیں،کوئی کچھ نہیں بول رہا،کہیں کچھ بھی سگبگاہٹ نہیں،غزہ میں لوگ دانے۔دانے کو ترس رہے ہیں۔لاشیں ملبے تلے دبی ہوئی ہیں۔اسرائیل بھیڑیئے کی طرح نہتے غزہ والوں پہ ٹوٹ پڑا ہے مگرافسوس کہ ۔۔۔۔معصوم پھول جیسے بچے۔بچیاں بغیر ماں۔باپ کے بھوکے پیاسے بلک رہے ہیں۔زندگی قیامت کا منظر دیکھ رہی ہے،کسی کے دل میں اپنے بھائیوں کے لئے درد نہیں، کوئی اسلام کے لئے مرمٹنے کو تیار نہیں۔۔۔۔ بس دعا،بس دعا۔۔۔۔ خلیفہ ترکیہ بھی حجرے میں دعا وتسبیح میں لگے ہیں۔۔۔۔ایک طرف بےبسی ہے تو دوسری طرف بےحسی،یادرکھوتمہاری خاموشی بھی تمہیں یہ دن ضرور دکھائے گی،تمہیں بھی ان حالات سے گزرنا ہوگا" حیرت یہ نہیں کہ اسرائیل کی طرف سے غزہ پرہونے والے بےتحاشہ حملوں پر عرب حکمراں خاموش کیوں ہیں؟ خطرہ یہ ہے کہ خدانخواستہ "مزاحمت غزہ" منظر سے ہٹ گئی تو یہ عرب، اسرائیلی یلغار کو کتنے گھنٹے اور کتنے ہفتے روک پائیں گے؟ کیونکہ اسرائیل کا ہدف صرف فلسطین یاغزہ نہیں بلکہ پوراعرب ہے،اگریہ خاموشی یونہی برقرار رہی تو یقینا اسرائیل کا ناپاک قدم رکنے والانہیں ہے،مذمت اور صرف مذمت یہ کسی مسئلے کا بالکل حل نہیں ہے،اسرائیل کا یہ قدم ہراس ملک کی طرف بڑھ رہا ہے یابڑھے گا جو "گریٹراسرائیل" میں آئے گا۔"ہم تباہ ہورہے ہیں،ہم مارے جارہے ہیں،ہم ذبح کیے جارہے ہیں،ہم جلائے جا رہے ہیں،ہماری نسل ختم کی جارہی ہے۔۔۔۔"یہ شمالی غزہ کے صحافی حسام شبات کے الفاظ ہیں۔یہ ویڈیوجاری کرنے کے کچھ دیر بعداسرائیلی فضائی حملے میں وہ شہید ہوگئے۔اس آخری پیغام میں انہوں نے اہل غزہ کی حالت اوردجال کے ہاتھوں جاری نسل کشی کی سنگینی کو بیان کیا ہے۔ویڈیوسوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے،لیکن حکمرانوں نے اب بھی آنکھیں اورکان بندکررکھے ہیں،امت مسلمہ قرآن کے "انما المؤمنون اخوۃ" اور حدیث پاک کے اس اصول "مثل المؤمنین فی توادھم وتراحمھم وتعاطفھم کمثل الجسد الواحد اذا اشتکی منہ عضوتداعی لہ سائر الجسد بالسھر والحمی" کے تحت سرحدی بندشوں سے آزاد ہے،چنانچہ دنیا کے کسی بھی خطے میں اگرکسی مسلمان کے پاؤں میں کانٹا بھی چبھتا ہےتودوسرے خطے کے مسلمان کواس کی تکلیف اپنے دل میں محسوس کرنا چاہئے یہی اسلام کی تعلیم اور منشاء نبوی ہے چنانچہ اہل غزہ کی تکلیف پردردکا احساس اورجذبات کا اظہار عین ایمانی حرارت کی علامت ہے، اگرکوئی اس کی مخالفت کرتا ہےتو وہ منافق ہےاس سلسلے میں ماضی کے واقعات سے دلائل پیش کرنا بےحسی ہے، موجودہ وقت میں یہودیوں کے ہاتھوں فلسطین میں جاری مسلم نسل کشی پرعرب حکمرانوں کی خاموشی بلکہ دشمنوں کی اندرونی حمایت مسلم تاریخ کی گھٹیا ترین حرکت ہے اوراس سے بھی ذلیل حرکت ان کے خصیہ برداروں کا اس مذموم عمل کا دفاع کرنا ہے کیونکہ یہودی قوم کی دشمنی، سفاکی اورمکاری قرآن وسنت سے ثابت ہے اور ان سے دوستی انتہائی ناپسندیدہ عمل اورجرم عظیم ہے۔

(مضمون نگار معروف صحافی اورکل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

رابطہ:8099695186

تمام برادرانِ وطن کو تہہ دل سے
عید مبارک
شمس الزماں انصاری
کونسلر وارڈ نمبر 136، سابق (ایم ایم آئی سی)
کولکاتا میونسپل کارپوریشن

مودی نے معذور کھلاڑیوں کے جذبے اور حوصلوں کی اُڑان کی بات کی

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے اپنے ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کی 120 ویں قسط میں معذور کھلاڑیوں کے حوصلے، ان کی کامیابیوں اور مشکلات کے باوجود ان کے عزم و ہمت کا ذکر کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کچھ دن پہلے ختم ہونے والے 'کھیلو انڈیا پیرا گیمز' میں کھلاڑیوں نے ایک بار پھر اپنی لگن اور صلاحیتوں سے سب کو حیران کر دیا۔ اس بار ان گیمز میں پہلے سے زیادہ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ گیم کتنی مقبول ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ان تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس کھیل میں حصہ لیا۔ وزیراعظم نے کہا، "ہریانہ، تمل ناڈو اور اتر پردیش کے کھلاڑیوں کو پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے کے لیے مبارکباد۔" مسٹر مودی نے کہا کہ حال ہی میں اختتام پذیر 'کھیلو انڈیا پیرا گیمز' میں کھلاڑیوں نے اپنی محنت اور صلاحیتوں سے سب کو حیران کر دیا۔ اس بار ان مقابلوں میں پہلے سے زیادہ کھلاڑیوں نے حصہ لیا، جو اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ کھیل کس قدر مقبول ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کھیلوں کے دوران ہمارے معذور کھلاڑیوں نے 18 قومی ریکارڈ قائم کیے، جن میں سے 12 ریکارڈ خواتین کھلاڑیوں کے نام رہے۔ مودی نے کہا، "ہمارے دیسی کھیل اب ایک معروف ثقافت کا حصہ بنتے جا رہے ہیں۔" "انہوں نے مشہور ریپر 'ہنومان کائنڈ' کا ذکر کیا، جن کا نیا گانا "رن اِٹ اَپ" کافی مشہور ہو رہا ہے۔ اس گانے میں کلاری پایتو، گتکا اور تھانگ-تا جیسے روایتی مارشل آرٹس کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے ہنومان کائنڈ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "ان کی کوششوں سے دنیا ہماری روایتی مارشل آرٹس کے بارے میں جان رہی ہے۔" وزیراعظم مودی نے بتایا کہ سونے کا تمغہ جیتنے والے آرم ریسلر جوبی میتھیو نے انہیں ایک خط لکھا، جس کا ایک حصہ پڑھ کر انہوں نے سامعین کے ساتھ مشترک کیا: "تمغہ جیتنا بہت خاص ہوتا ہے، لیکن ہماری جدوجہد صرف اسٹیج پر کھڑے ہونے تک محدود نہیں ہے۔ ہم روزانہ ایک نئی جنگ لڑتے ہیں۔ زندگی ہمیں مختلف طریقوں سے آزماتی ہے۔ بہت کم لوگ ہماری مشکلات کو سمجھ پاتے ہیں، لیکن اس کے باوجود ہم ہمت کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ ہمیں یقین ہوتا ہے کہ ہم کسی سے کم نہیں ہیں۔" مسٹر مودی نے ان کے الفاظ کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "واہ! جابی میتھیو، آپ نے لاجواب بات لکھی ہے! یہ واقعی حیرت انگیز ہے! میں آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ اور تمام معذور کھلاڑیوں کی کوششیں ہمارے لیے بہت بڑی تحریک کا باعث ہیں۔" وزیراعظم نے مزید کہا کہ دہلی میں منعقد ہونے والے 'فٹ انڈیا کارنیول' نے بھی لوگوں کو زبردست تحریک دی۔ اس منفرد ایونٹ میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 25 ہزار افراد نے شرکت کی۔ ان کا واحد مقصد 'فٹ رہنا اور فٹنس کے بارے میں شعور بیدار کرنا' تھا۔ اس کارنیول میں شرکاء کو صحت اور غذائیت سے متعلق اہم معلومات بھی فراہم کی گئیں۔ مسٹر مودی نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا، "میری درخواست ہے کہ آپ اپنے علاقوں میں بھی ایسے کارنیولز کا انعقاد کریں۔ اس مہم میں 'مائی-بھارت' آپ کے لیے ایک مددگار پلیٹ فارم ثابت ہو سکتا ہے۔"

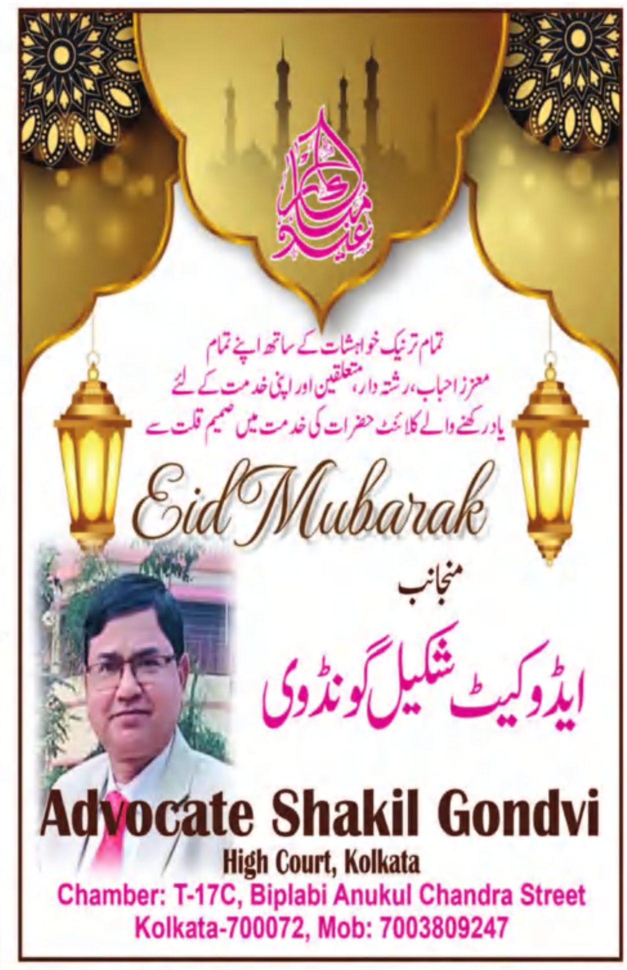

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 31st March, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۳۱ مارچ ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

کھیلوانڈیا پیرا گیمز کے کھلاڑیوں کی جدوجہد اور ہمت متاثر کن ہے: مودی

نئی دہلی، 30مارچ (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے' کھیلوانڈیا پیراگیمز 'میں حصہ لینے والے تمام کھلاڑیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جدوجہد، ہمت اور کوششیں متاثر کن ہیں۔آج' کھیلوانڈیا پیراگیمز 'میں کھلاڑیوں کی جدوجہد، ہمت اور کوششوں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے آج 'من کی بات 'کے 120ویں ایپی سوڈ میں مسٹر مودی نے کہا کہ "اب من کی بات میں، ہم ان کے حوصلوں کی اڑان کی، چیلنج کے باوجود جذبہ دکھانے کے بارے میں بات کریں گے۔انہوں نے کہا کہ میں ان تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس کھیل میں حصہ لیا ان کی شاندار کاوشوں پر انہیں مبارک باد۔وزیراعظم نے کہا کہ "ہریانہ، تمل ناڈو اور اتر پردیش کے کھلاڑیوں کو پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے کے لیے مبارکباد۔"

تنڈولکر کی تنظیم نکسل متاثرہ علاقوں میں چھپے کھیلوں کے ٹیلنٹ کو نکھار رہی ہے

دنتے واڑہ، 30مارچ (یواین آئی) کرکٹ لیجنڈ سچن تنڈولکر کی تنظیم نے چھتیس گڑھ کے ماؤنواز سے متاثرہ علاقوں میں چھپے کھیلوں کے ٹیلنٹ کو نکھارنے کے لیے پہل کی ہے۔

تنڈولکر کی تنظیم سے وابستہ مانسی چیمپیئنز نے دنتے واڑہ ضلع میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے ایک منفرد پہل کی ہے۔اس اقدام کے تحت ضلع کے 50اسکولوں میں کھیل کے میدان بنائے جا رہے ہیں جہاں کبڈی، کھوکھو، شاٹ پٹ اور جیولن تھرو سمیت مختلف کھیلوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

ٹرینرز نے گیدم بلاک کے چھندنار میں واقع ہائی اسکول میں گراؤنڈ کپ تیار کیا ہے۔اندراوتی ندی کے کنارے واقع اس اسکول میں ضلع کے 50اسکولوں کے ایک استاد اور ایک گاؤں والوں کو تربیت دی گئی۔ 24مارچ سے 29مارچ تک جاری رہنے والے اس تربیتی سیشن میں ٹرینرز نے کھیل کی تکنیکی باریکیوں پر توجہ مرکوز کی۔خاص بات یہ ہے کہ اس پورے اقدام کے لیے تنظیم نے حکومت یا ضلع انتظامیہ سے کوئی مالی مدد نہیں لی۔ تنظیم کا مقصد واضح ہے[؟] قبائلی بچوں کو قومی سطح پر لے جانا اور انہیں اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع فراہم کرنا۔

تنظیم نے کھیلوں کے لیے درکار وسائل بھی انتہائی منفرد انداز میں جمع کیے ہیں۔کھیلوں کا سامان جنگل کی لکڑی سے بنایا گیا تھا تاکہ بچوں کو مشق میں کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اس سے نہ صرف ماحول دوست ذرائع کا استعمال ہوا بلکہ مقامی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے کی ایک مثال بھی قائم ہوئی۔

اس اقدام کے تحت مختلف کھیلوں میں ہنرمند 15بچوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

لالیگا میں ریال میڈرڈ نے لیگانیس کو ہرایا

میڈرڈ، 30مارچ (یواین آئی) کائلان ایمباپے کے دو گول کی بدولت ریال میڈرڈ نے لیگانیس کو 2-3سے ہرا کر لالیگا میں سرفہرست حریف ایف سی بارسلونا کے ساتھ پوائنٹس کی سطح کو آگے بڑھایا۔ہفتے کی رات ریال میڈرڈ کے لیے ایمباپے کا پہلا گول ایک پنالٹی تھا جس پر لیگنیس نے ارڈا گلر کو چیلنج کے تحت نیچے گرا دیا تھا لیکن ڈیاگو گارشیا نے میڈرڈ کے علاقے میں ایک ڈھیلی گیند سے فوری طور پر گول کر کے سکور 1-1سے برابر کر دیا۔اس کے بعد ہاف ٹائم سے چار منٹ قبل دانی ریلا نے تیز بریک کے ساتھ مہمانوں کو برتری دلا دی۔دوسرے ہاف کے شروع میں جوڈ بیلنگھم نے اسے 2-2 کر دیا اور ایمباپے نے اسکور کیا جو 15منٹ باقی رہ کر فاتحانہ گول ثابت ہوا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر وپبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804